

مندر سستی نامہ چلیا۔ یہ حکم کیرت کنتہ بن یہ لکھا ہے۔

سن ۱۸۲۱ء بیا کہ سودی پونن کو بادشاہ عالی گوہر اور مہارادگان

اجی رئیس کے ہرین موضع بولیا بزرگ من دولت رام دے مہاراجہ

دیو سنگ نے مندر بنوایا۔

اس مندر کے آگے ایک چتری گنبد بنایا۔ جس میں ہم حروف کنتہ

سن ۱۸۲۹ء شاہ کے ۱۶۹۴ بیا کہ سودی بارش کو بار نہا، بار نہا

ومہارادھید سکر رئیس کوٹہ و مہاراجہ جی سری دیو۔ سنگ جی جاگیردار

بولیا بزرگ کے ہم ہرین دے وڈ دولت رام جی نے مندر بنایا۔

گانویہ باہر بڑے بانج من ایک باوڑی کے اس کیرت کنتہ بن

یہ لکھا ہے۔ سن ۱۶۸۵ء شاہ کے ۵۰ کو۔ ماہ چتر پوج نے باوڑی

بنوایا۔

بڑے بانج کے پاس ایک چوترہ پرستی کے مندر میں یہ لکھا ہے۔

۱۴ بدی ۱۴ سوموار کو سنی مانک روجہ بھجوا لی سکھ مہاراجہ

سیاکم بری پنجنی۔ سلطان راہور اجارہ دار بر دوال سنگھ لعلہ دار۔ ہر داس
ولد کوٹ۔ کونوالی جو بڑہ کیے ایگے ایک پیرستی جاگڑا ہے اوسمین لکھا ہے
۔ سنہ ۱۵۵۱ء ساون بری اماوس انوار۔ فونہ سنگھ پر کنڈا سستی ہوئی۔

قصہ ۳۱ بار اور کیرف ایک مسجد بنی ہے جسکے طاق میں یہ کتبہ لکھا ہے
۔ در محمد خلافت حضرت ابوالفضل محی الدین محمد اورنگ زیب بہادر شاہ
عالمگیر بادشاہ غازی خلد الم ملکہ و لبط الم سلطنہ۔ بندہ سیادت و امانت
پناہ محمد واسع امین بانی بیت الم مازندران

مضمون شہر حجه النانی سنہ جلوس والا مطابق سنہ ۱۱۹۱ء بہادون سودی ۹
قصہ ۳۲ بار پچیم کیرف ایک ویران باغ میں بختہ باوڑی ہے جسکو
آبناہر کی باوڑی کہتے ہیں اوسمین اندر جاتے ہوئے بائیں طرف کیے طاق میں
یہ لکھا ہے۔ سنہ ۱۵۱۰ء پہاگن بری گیارس سکدار کوسا۔ میا ولد کارو
ولد ساہ رنگن نے بعد عیاش الدین خلجی بادشاہ منڈوسے باران میں باغ

اور باوڑی پر تھہاکی۔
موضع جو لیاویہ باگیر مہاراجہ نرسنگ سنگھ
سنہ ۱۵۱۰ء
نیم کا پڑ کوٹ سے چورب دوسو چاس گہر کی سستی سے آباد یہ ہے بہان ایک

کہنے میں کہ راجا سو جن جی رئیس بوندی قلعہ رنپور سے دو مہرین لائے تھے ازراہ
 ایک عورت حنجر ہوج جی کی تو بازار تک چوک واقع بوندی میں مندر بنا کر براجمان کی
 اور دوسری عورت ایک رانی کے محل میں رکھوا دی اس رانی کا بدبختی یہ حال تھا
 کہ **مہاراجہ** اوقات بسر کرتے تھے اور راجا اسکی بات تک نہیں پوچھتا تھا
 اخراکین اوسنے یہ منٹ بانی کہ جو راجا میرے پاس آنے جانے لگے میرے کوئی
 بیٹا پیدا ہو تو میں مندر بنا کر کلیان راجی کو اس تہا پن کرونگی لون لون راجا سو جن
 دلی میں رہ کر تھے اتفاق سے ایک دولتمند عورت اونپر عاشق ہو گئی اور کس قدر
 زرد جواہر دنیا کر کے اونے وصال کی درخواست کی راجا سو جن کا وعدہ کر کے
 سرعت تمام اکین میں بوندی پہنچے اوسوقت اور راجا سو جن کے محلون کے
 نوکروں نے ہو گئے تھے مگر اس رانی کا دروازہ کھلا تھا راجہ بے نامل اوسکے پاس
 جا کر شب بامش ہوا اور صبح کے وقت کچھ نشانی دیکر اوٹے بیرون دلی
 کو چلا گیا رانی مذکور حامل ہو گئے اوشے راجا سو جن پیدا ہوا اور راجہ بھی خبر لگا
 سابق کے اوسکے قدر و منزلت کرنے لگا تب اوسنے اپنے وعدہ کے موافق
 مندر چان بنا اور کلیان راجی جی کو براجمان کہا۔ راج گڑھی میں جواب دے

بیان ہی ایک عالیشان سکرینڈنڈ کلپان رای حی مایہ حرکات۔ ان

روزانہ ویسا ہی ہے جیسا کہ راجن کچھ بنایا ہوئے مندروں میں ہوتا تھا

میں مندر میں کتبہ نہیں لگ کر چو! ابوں کیے! اس مندر جہو بل پٹہ ہے۔۔۔ سری دیوان

خواجہ شمس الدین عظیمی راجہ جی حوالہ گنیر پر گنہ باران سرکار شیخو صوبہ (جھرمیم)

لم تلبان رای حق کما زین اور تمل ہوگ جو قریب یہ معترض ہے وہ جو جب اسناد

روشنی بخیرہ کے معزز اور محاسبین۔

ہم کو

۱۱۱

— 11 —

مجموعه پر دانش / نسخه شماره / عدد برای بروج / روغن سپاه

روغن سیاه

نمبر برای بیوک

مکتوب

جواب برادر

1

راو تن جي موصفت

۲۔ شخص راورن جی

رسانه سوزی

مورخہ پندرہ

1975

111

1

١٠

جہانگیر

محبوب پروانه و گل

اور شاہجی پورہ

از جمله

مکتبہ اہل بیت

موسم ۱۰۵۸

ماوعصمہ بیکہ

3

لکڑیاں بہت اچھی رنگی جاتی ہیں چلو کوٹہ کے مہاراجی ساون کے مہینے میں
 تقسیم کرتے ہیں اور اکثر سیون کو بھی سوغات میں بھیجتے ہیں۔
 بازار میں بھیجاتے جی کے مندر کے پاس ایک چتری مہاراجی کی ہے جس
 کنب میں ہم کتبہ کندہ ہے۔ سمت ابن ماہ سووی پنچین کو سورام و میا
 ساہ امر چند سکھ باٹن نے باران میں ججانتہ مہاراجی کی چتری بنوائی۔
 اسے کچھ دور ایک مندر گناتہ جی ماسیہ جسمین مورت کی چرن چوکی پر
 کندہ ہیں۔ رگناتہ جی کا ہنگت مہاراجہ سری راول گردہ جی۔ ہرجی۔ لاوت
 یہاں کے پوجاری نے ایک تانبہ پتر دکھلایا جس کا ترجمہ رنپ رفم ہوتا ہے۔
 مہاراجہ ہراج راورتن جی دیو کا حکم بجوئی بھگوان کو لب خوشنوی پڑا ہے
 کہ ہر ہنگت و رگناتہ پوجاریان مندر رگناتہ جی کو موضع کلنڈا و کیری باران سے ایک
 فٹ اور آدہ پادیل دلائیے رہا اور ایک سو چاس بیکہ اراضی ہرکس میں خیرات
 و بارے اوسکو معاف کی ہے اگر تھو کوئی اوسکو مزاحمت پہنچاویسے تو گو
 رمن سنائیے گا باپ لگے اور جو مسلمان معرض ہوتو اوسکے مذہب میں جو بُری
 رسم ہو وہ اوس پر عائد ہوویسے۔ پروانگی جو دہری کلان واس۔ جیت سووی
 اس مقل دار سمت ۱۶۸۳۔ تفضل اراضی
 موضع کلنڈا
 موضع کیری
 مابیکہ

تورام نے جہتری بنواری۔ سمت اور مٹی جو تیرہ مین و بیلے ہوئے ہیں۔

اسی جگہ ایک مندر سری راوہ کرنشن جی کا ہے جسکے پاس ایک پتھر مین بیکھا ہے
ہمارا وہی سری کٹور سنگہ جی کے عہد مین کرنشن جی ٹوال نیے یہ مندر بنوایا۔ مٹی
سیاکہ بری پنجن برہمت وار سنگہ کو تیار ہوا۔

کرنشن گنج ہے بارہ قریب موضع کہریا کے ایک پتھر کڑا ہے جس مین ایک تیار
آدمی کی تصویر اور یہ عبارت کہودی ہے۔ سنگہ سیاکہ بری بارہ کو آدم
کا بیٹا سنگہ دوشہید ہوا۔

قصہ کو بھڑوہ قہار ادنیٰ ط

یہ قصہ کو بھڑوہ ہے جس کوں پورب کوں کہن جگتا ہوا چار سو پچاس گہری آبادی ہے
آباد ہے اور یہاں ۴۲ گائے متعلق ہیں ساہ روڑ ورام قانونگو کی زبان
واضح ہوا کہ یہ قصہ مدت دراز ہے آباد ہے اس کے آباد کرنے والے کا نام تو
نہیں مگر یہ جانتے ہیں کہ ۱۲۵۰ عین بعد کندر بادشاہ کے ہمارا مور شاہ

میں کہتو قصہ باران ہے اگر آباد ہوا نہا چند شہت بعد مسیان ہم راج و ہم
دنی جا کر پندرہ ہزار روپیہ اگر بادشاہ کو اور اکیسوا ایک شرفی مہاراجہ
کو دیکر ۱۶۵۹ عین ۴۲ گائے کی جو مدت اور قانونگو کی کا فرمان
لائے اور ہم جن اول کا مقرر ہوا۔ تین سو ایک ہیکہ زمین زراعت کر کے

ایک ہندو نے جس کی حالت دیکھی تو اس نے کہا کہ یہ تو ایک

بڑا بڑا آدمی ہے کہ جس نے یہ سب کچھ کر دیا ہے۔

ہندو نے کہا کہ جب میں نے یہ سب کچھ کر دیا ہے تو

میں نے اس کے لئے ایک اور چیز بھی کر دی ہے۔

اس نے کہا کہ یہ تو ایک بڑا بڑا آدمی ہے کہ جس نے

یہ سب کچھ کر دیا ہے۔

اس نے کہا کہ یہ تو ایک بڑا بڑا آدمی ہے کہ جس نے

یہ سب کچھ کر دیا ہے۔

اس نے کہا کہ یہ تو ایک بڑا بڑا آدمی ہے کہ جس نے

یہ سب کچھ کر دیا ہے۔

اس نے کہا کہ یہ تو ایک بڑا بڑا آدمی ہے کہ جس نے

یہ سب کچھ کر دیا ہے۔

اس نے کہا کہ یہ تو ایک بڑا بڑا آدمی ہے کہ جس نے

ما اور اس قدر بڑا کہ جب زمین پر تو بار بار کوس کے جائز راوی
 جسے نے اس قدر بڑا چھوٹا تھا اس قدر بڑا چھوٹا تھا
 بڑا چھوٹا بڑا چھوٹا بڑا چھوٹا بڑا چھوٹا بڑا چھوٹا
 ان اباد اور ٹوٹے ہوئے دیواروں کے قدر بڑے بڑے پتھر
 کے گئے اور کہیں نظر نہ آتا ان پتھروں کے حلقے میں کھودی ہوئی
 اور ستونوں کے رخنوں میں دو دوسری برجیدہ تصویریں بنی ہوئی تھیں
 بنی ہوئی اور ستونوں کی قوت ہی اس قدر ہے کہ وہ ایک ماہوں میں نہ رہے اس قدر
 بنائے ہیں شہر اور جو حرف ہوا تھا
 فہم کو یہ بار بار اور تکرار اندیشہ
 جس میں تکرار ہے اور اس کا چپ بڑا اور انوار کو راجہ شہو
 سورج گہن میں نہایت سری ہار اور می دو اور بڑا کونین دیا چھوٹی سری ہار
 اور اس پر قلم ہے اور جو شہر اس کو ضحاکری تو لگا اکتھا اور ہے
 موضع نہایت
 نہایت جہد اور محکم بکھڑا ہو گا تو ہر نہایت ہے

[illegible]

موضع مدنی - موضع پشور

موضع کروی - موضع پشور

موضع برندی - موضع پشور

موضع بسوری - موضع پشور

موضع کونی - موضع پشور

موضع پشور - موضع پشور

موضع پشور - موضع پشور

موضع پشور - موضع پشور

ج اربا

وضع اسرار

وضع ادودا

وضع اسرار

۲

وضع کابرا الیزب

وضع کلدی

وضع کلدی

۲

وضع کلدی

وضع کلدی

وضع کلدی

۲

وضع کلدی

وضع کلدی

وضع کلدی

۲

وضع کلدی

وضع کلدی

وضع کلدی

۲

وضع کلدی

وضع کلدی

وضع کلدی

۲

وضع کلدی

وضع کلدی

وضع کلدی

۲

وضع کلدی

وضع کلدی

وضع کلدی

۲

صفحه اول - صفحه دوم - صفحه سوم - صفحه چهارم - صفحه پنجم - صفحه ششم - صفحه هفتم - صفحه هشتم - صفحه نهم - صفحه دهم

حکم پرانہ سیرت سے سیرت کیسے بنائی جائے

برسختن چندین سالہ حال میں باز رہنے کے لائق ہیں۔ خاتمہ پڑھا رہا ہے

یہ لکھا ہے۔ زندہ درگاہ ارجن سنگھ کا وہ واروہم سنگھ۔

یہ لکھا ہے۔ واروہم سنگھ کا حکم سیر کی سنگھ و سنگھ

اگر میر کو بخور دے دے گا تو میر کے معلوم ہو۔ جوڑا ہاتھ سنگھ واروہم سنگھ

سوچے اور نہ نہ کو دیکھو اور غور کریں۔

چودری رفیع خان۔ ماہ سیدی پورہ

اس لکھ کے پڑھا اور ایک گول میر ہرام جی کا نام اور واروہم سنگھ کی کٹورہ

نام ہے بیان ہی ایک ہندو سنگھ جی کا ہے۔ ۱۹ ستمبر ۱۹۰۵ء

سیراننگ جی رام ساٹ سا جان بھارتی نے یہ ہندو خواہ بیان کے پڑھا

باسنہ ہی چند منہ پہلے میر نے اسے جھٹکا تھوڑا سا لکھا تھا۔

بیشتر از این وقت به وقت می رسد - چنانچه

در این کتاب به شرح آمده است - به نیت و قصد

بیشتر از این وقت به وقت می رسد - چنانچه

در این کتاب به شرح آمده است - به نیت و قصد

بیشتر از این وقت به وقت می رسد - چنانچه

در این کتاب به شرح آمده است - به نیت و قصد

بیشتر از این وقت به وقت می رسد - چنانچه

در این کتاب به شرح آمده است - به نیت و قصد

بیشتر از این وقت به وقت می رسد - چنانچه

در این کتاب به شرح آمده است - به نیت و قصد

بیشتر از این وقت به وقت می رسد - چنانچه

در این کتاب به شرح آمده است - به نیت و قصد

بیشتر از این وقت به وقت می رسد - چنانچه

در این کتاب به شرح آمده است - به نیت و قصد

من جدیدہ دیکھتے ہیں آپ بھی تھل تھل کر آتے ہیں جیسے
 یہ نہ لہرا سارا جہ دریا سر جی ہو نہ سگدھی دیو کا کہ نام نہ سنا ہے کبھی یہ ہے۔
 نئے بلیاں گروہ میں نے نام حسب نگہ دار نے واقعہ موضع سرود جو نہم کے ہوا
 بدستور حال رہی تم ہی حال رہا ہوا دون بدی اس وقت۔ پشانی نیز فارغ ہو کر
 میرے۔ دریافت کرنے سے معلوم ہوا ہمارا جہ جو نہم کے گنگہ جی دلاؤں
 جاہر درخت چھونے سے بہت لاکھ کھچوں کا ہے ہوا کہ زور سے لے لیا تھا
 ہر جہ یہ لہرا۔ رہا دو ان کا نام نہم ساہ جو حوالہ کتبہ قبضہ اثر و جہر کی ہو کر
 درام سنگہ کے یہ ہے کہ جو رام رسا می تین موضع کھد دھوا اور موضع برلا اور
 موضع زین درجن جو بعد زین قدیم ہے اسم خیریت محاف ہے اور اس کا۔ نزد درخت
 بلوہ میں اونکی ہے چاہے ہی اس کے یہ پسند کرتے تھے یا ہے کہ وہ دار نے جو
 اولو دیا۔ بنے تھے بدی گیارہ محل تھا۔ وار سوا
 ترجمہ نمبر ۱۰۔ ہمارا جہ دریا سر جی ہو نہ سگدھی دیو کا کہ نام نہ سنا ہے کبھی یہ ہے۔
 اور ساہ میری سخن اور ہوا، مرلاں کو بعد ہوا مکی کے معلوم ہو کہ رام رسا می ساہ
 سامی کے نام جو سنگہ دار نے قبضہ اثر و اور اس کے علاوہ کے مانو (نام)
 ساتی مورہ۔ اس کا تہ محاف ہے وہ ہے مہی کا (رود) نام وہ ہے

مقام میں شغول رہیں اور پھر اس کی پیروی اور قانون کے رباورانی کو برطانوی حکومت نے
ان کے وعدہ دور لیگا اور کھوٹا ہے۔ روز قسم اور رب کے گالی ہے۔

صہور اور بنگالہ اپنے وزیر کے سر زبانی۔ حق اسحق صدی ۱۸۵۵ء
سرکار کے پاس بابتدیا میں مندرجہ ہے۔ ایک شہر ہے۔ اور اس میں

۱۸۹۳ء سے ۱۹۰۱ء۔ سری ساراجہ اور سری شوری شوری
رانا جی سری مادیو شری کے عہد میں گورنر ہے۔ کی ویدیا سندھور ہے

قصبہ اتر و بنگالہ
بازار میں ایک مندر ہے۔ جس کی عورتیں ۵۰۸ عورتیں ہیں

مکمل ہے۔ یہ کھوٹا ہے اور دو عورتیں ہیں۔ ۱۵۴۸ء سے ۱۵۴۹ء میں
پہلی عورتیں ایک روز سر سپام خدیو ہے۔ جس کی عورتیں ہیں

وہ وہاں کے عورتیں ہیں۔ عورتوں کے سال جی کا نام ہے۔ گھوڑا
پہلے کہ عثمان حرا نام ہے۔ گھوڑا ہے۔ اور افریقہ ہے۔ اگرچہ وہاں

سندھو عورتیں ہیں۔ گھوڑے کے عورتوں کے نام ہیں۔
میں ہے۔ ۱۵۱۱ء سے ۱۵۱۲ء۔

عقبتہ اُتر اور اس کے پاس پہنچا۔ میں چونکہ کوئی ایسی بیماری ہوئی تھی کہ علاج سے
بچے اور خون نہیں تھا اور پھر گرم بدن، ہر گھٹن اور پورے پورے بدن کا علاج
یہ اس طرح کر کے کہ میں کہلاؤں کہ جو یہ کہیے بدن کو گرم بنوں سی داغ دیتے ہیں
میں چھوٹا ہوتا ہے اور اس کے ساتھ ساتھ اور اس کے ساتھ ساتھ
اور میں یہاں رہا کرتے ہیں کہ اگر وہ نہ ہو تو یہ مر جائیں۔ یہ سب خصلتوں

آدمیوں کے بدن پر عام کر کے رہتا ہے۔
عقبہ اُتر میں ایک کچی رہا ہے یہ راجہ چونکہ بنی ہوئی ویران پڑا ہے جو میں بیان کے
ہوئیہ بنا اس گدی میں ایک باؤری ہے جسکی بائیں طرف کیرنہ ہے جن میں لکھا ہے
سنت ۱۔ مہاراجہ جن کی کئی طرف پورہ تر ہے اور ادویہ چھیلے باؤری ہوئی
سارے چھوٹے کے آگے آگے پھر رہا ہے جس پر یہ عبارت کندہ ہے۔ مہاراجہ
حاجت خیر کا حکم بنا ہے کہ گدہ گدہ کو دیکھ کر سر پر رام و شاد و گریہ یہ
کہ اُتر میں ساری ماحول اور گردیا جو ہندو ملان اسے زیادہ دے تو ان کو گائی اور سور

۱۷۶
اوسے حکم ایک اور سر پر ہے جس پر یہ حکم مودا ہوا ہے
اس عقبہ کے بنایا ہے وہ دور بنا تھا اور چھوٹے چھوٹے اور گھٹن کے

بستی ہے آباد ہے گوان کی لکڑی تو بنی اور پایا۔ بے اور لینگ کیے اور اور

چوکیان وغیرہ پیرنہ بہت عمدہ بنائے ہیں پارٹی زیریں قصبہ کے اوکوس
پر ہے۔ بہن برنارنہ جاکر ملی ہے چانہ کا گھر راجاوت راجپوتوں کا

بنائی ہوئی ویرانہ پڑا ہے۔ گہی کے بازار میں ہیر لال ہاتھ بہت مکان کے

آگے ایک کھڑی ہوئی پٹی بنی یہ لکھا ہے۔ مہاراجاوت کے حکم

بنام ہوا پرانہ و جمیع رعایا ہے اس نرہ قصبہ جلوہ و مواضع اس کے

ہم ہے کہ تم سب اپنی خاطر جمع رکھ کر بیچ بویا کہتی ہیں اور آبادانی کچھ سرائے

رژرہ وغیرہ محاف کیا گیا۔ ہم مگر جو کوئی تعمیر کرے اسے اس تو اپنی تعمیر کیا ہوئی

سزا پائے گا۔ ہمارے چاکر یا پٹیل پڑا ہے اس نرہ قصبہ جلوہ و مواضع اس کے

راج کی راجہ خدمت کرینگے وہ دارپائیں سے چورنہ پائیں چھوڑ کر راج کا انتظام

کرے۔ پٹا وہ اپنی کھیر کر دے کہ چورنہ پائیں سے چورنہ پائیں چھوڑ کر راج کا انتظام

ڈنڈو کرے تو ہندو کو گار اور مسلمان کو سوری سونڈر ہے۔ کیونکہ جو

حکم حضور کے رنہ ہوا وہ صحیح ہے۔ پروانگی انہی راج ظالم بن گئے۔

کا کا جی ماد ہو سکتا ہے۔ مٹی اسوج سوری گیارہ سالہ ہے۔

سلاک۔ چندراو کا چلہ بجے چند۔ معلوم ہوتا ہے، ہم نام ہٹا رکھ کر کہہ رہے ہیں
 اوسے جگہ ایک دوسرے جن مندر کے ساتھ ساتھ اپنے آٹھ پہلو کیرت کھنڈ
 پر دیوناگری حرفن میں ایک سنسکرت کتبہ کندہ ہے جس کا خلاصہ ہم ہے مندر
 سری دیو کے چکر گون دیو نے اپنے مذہب کی طرح برہم کیرت کھنڈ قائم کیا اور
 مندر میں ۲۴ مورتیں جن کی براجمان کین۔ صفحہ ۶۱۔ عہد راج سری نرہرم دیو۔
 یہاں بلاس ندی کے کنارے پر دور تک موگرہ پہلا ہوا ہے جس میں بڑے
 بڑے پھول کھلتے اور جن دیون میں میں دین گایا تھا اور کے پھولوں کی عجب بہاری

۱۲ موضع بلاس

یہ کالو شہر بلاس سے کچھ دور بلاس ندی کے دہانے کنارہ پر تیس تیس^{۳۰} گھون^{۳۵} کی
 آباد ہے یہاں جاتوں کی نشاۃ کے پاس ایک نہر میں یہ عبارت کندہ ہے
 - سمت ۱۶۴۵ میں سیا کہہ سو دی (نیم) کو مہاراج سری کنور دیو جی کے حکم سے سنو سال
 پورہ آباد ہوا۔ حاضر الوقت ٹھاکر لچھی داس بہو مہ۔

معلوم ہوتا ہے کہ یہ کالو شہر دیرانی شہر بلاس کے آباد ہوا ہے اور اب

یہاں بوجات مگر ہر جہاں بستے ہیں۔

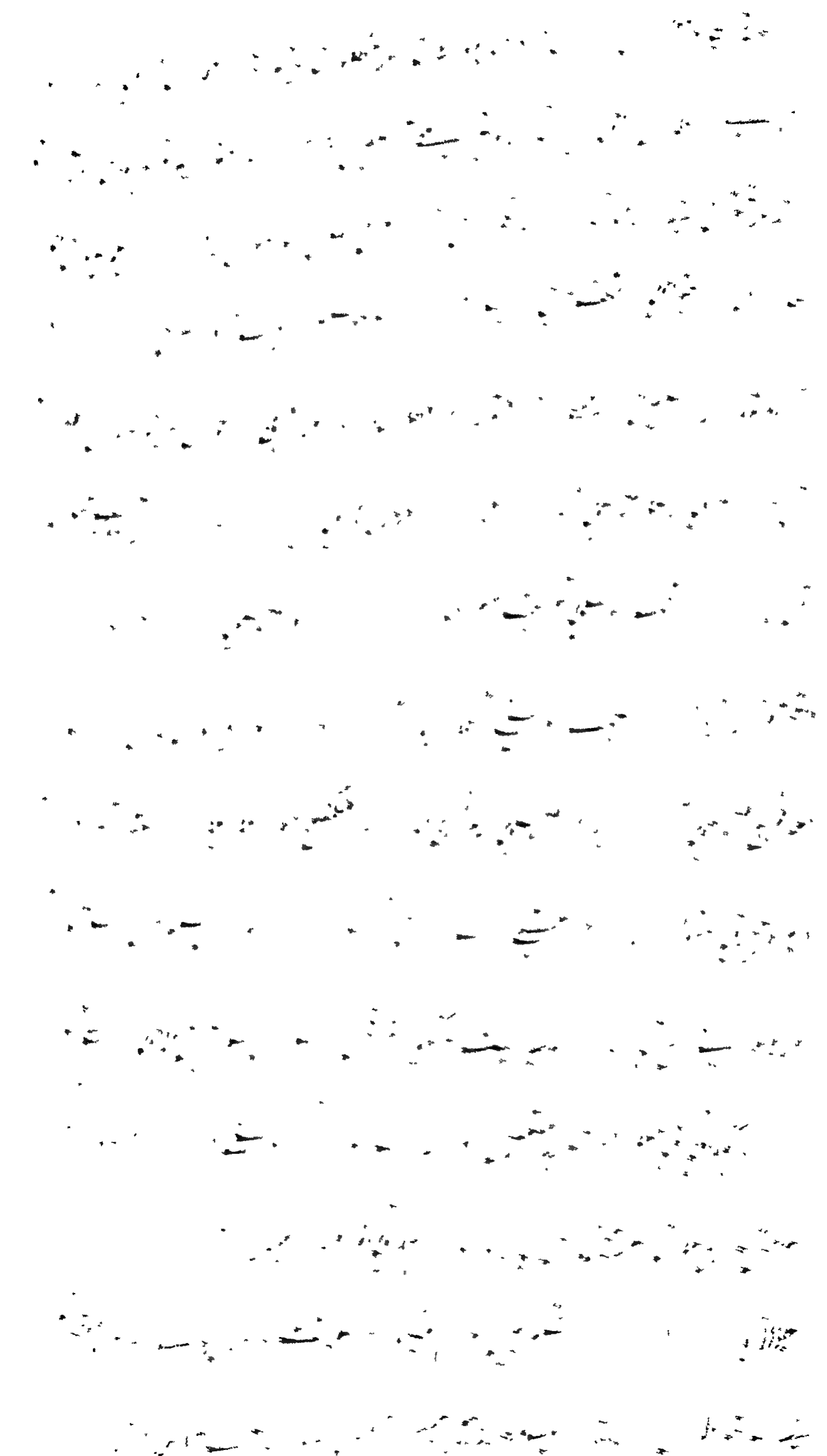
مقبہ جلواری

یہاں یہ عجیب عجیب چیزیں ہیں۔ کبھی طرف برنی ندی کے کنارے ڈیڑھ سو گھر کی

اسی جگہ ایک مندر بنی، آٹا اناج کے ایک گھون گھون بنایا، گھون بنایا، گھون بنایا
 یہ عبارت کثرت ہے۔ اس دیوی لٹری کو تل دیور دیوچن کر کے زرت
 کرتا ہے۔ کتیاں وہ ہر ایک ہے جو بے مندر کے گھون بنایا، گھون بنایا
 کتہ ہے جو خالص ہے۔ ساؤمدن وار، ساؤمدن وار، ساؤمدن وار، عین
 مختار کرنا۔ سکھ اول اور مل، ہر روز مختار کرتے ہیں سورج کو
 یہاں ہی رکھ کر، ہندو پڑا ہے جسکی پرستش میں کئی ٹیٹوں
 چوٹی پر بن جینوں کی ہے، اس مندر کے گھون بنایا، گھون بنایا، گھون بنایا
 نام و نشان نہیں ہے جسے یہ بات، انی جاتا ہے کہ وہ سزا پاتا ہے
 بنا ہوا تھا سب پڑا، یہ البی صفائی، مورتی، جاری ہے تریشہ، یہ کہ
 کارگری اونکی رکنہ، علاقہ رہتا ہے، اوسکی کہ، دیو دیوین
 پر بنا گری حرف کثرت ہے۔ سمٹا، ماگہ سودی، شہین، سنچور
 دہری دہر۔ دہلن۔

اسے کچھ دیو، ایک اور جین، مندر ٹوٹا پڑا ہے جسکے سات کتہ
 کیرت کتہ میں، کتہ کتہ ہے۔ سمٹا، ماگہ، سودی، شہین، سنچور

سنی ہو گھر آ رہے ہیں برائی اور جہد و عزم میں ماحنون کے تہن و سب کلاوں
شہد کے ایک دوسری وہ ہیں برپا جو ب برائی وہ ہلاتا ہے راجا جسے تہا ہے
وہ کہہ کر اپنے تمام سپاہ کے ساتھ دریا کے مقابل ہوا اور اس لڑاکو کو تمام لڑاکو
ناوا گیا و زیادہ اس کے نفع پر شہد کے قتل و غارت گری سے آبادی کا نام و نشان نہ چھو
اور غامی عطاؤں کو مذموم اور سہارے پہ چلا گیا ہے
کسی اور کے پاس نوازندوں کے وہ بھی سب معلوم ہوا ہے کہ بیان کے مندرو
سفر و دست زبانی پر حکم کیا ہے شہزادہ نے یہ نوکر ایک تیر پر اس پر
اور نفس و نگار مہدی جو ہے میں کہ جو کہ در عقل حیران ہوئے ہیں از زخمہ کما
موقع پر چار ستون چھوڑ دیے گئے اگر یہ مند ر تیار ہوئے تو اعلیٰ وقت
اور اوپر طح طح کی نقاشی کی گئی ہے اگر یہ مند ر تیار ہوئے تو اعلیٰ وقت
اور صفا خون کے دستکاری کے عجب غریب بنوئے ہیں نے بیان کے کیا
پورانی جو کچھ نہایت تلاش کے بلکہ فرزند تہوڑ کے اور کچھ تہذیب کا
کبھی جاتے ہیں برائے وہ کہے اور ایک مند ر ہر درجہ کا اٹھاتا ہے
انہم پالی حرف اندہ میں کچھ مطلب ہے۔ یہ مند ر تہذیب نے نو



۱۶۲۹ء شادی
۱۵۱۰ء امین بالاجی بیڈت نے ترمیک راوی کی موت چتری بنا کر کنیشن جی کو برا بھلا
کہا۔ سمٹ الگھن سودی اکیم
چارون کے پاڑہ میں ایک منبر پر بیٹھا ہے۔ سمٹ الگھن سودی اکیم
سکروار کو مسماہ ساران دختر ہنس و مود کے ساتھ سنی ہوئی۔

نوب
قصبہ بے باہر بڑے تالاب کے پاس (ایک پختہ گڈھی میں جیکے ایک برج ہے)
رکھی ہوئی ہے (اس پورا جی کا مندر ہے جس میں کوئی کتبہ نہیں، یہاں راج کھنڈ
کے قید خانہ سے لایا گیا ہے کہ یہ گڈھی بیڈت۔ لالاجی کاٹ

مہاراجہ سندیہ کے عہد میں تعمیر ہوئی تھی۔
بڑے تالاب کی پال پختہ نئی ہوئی ہے اور اسے کھنوں کو پانی دیا جاتا
اس تالاب کے علاوہ اوڑا تالاب کہیں کی طرف ہے جس کو غیبی تالاب کہتے
دریافت کرنے سے معلوم ہوا کہ کالورام پٹیل کے روضہ میں بالان نے اپنے گھر

کی چوری سے اس تالاب کو بنوایا تھا۔
قصبہ ویران بلاس

پیشہ پیلے زمانہ میں بلاس ندی کے بائیں کنارہ پہاڑوں اور خیلوں
میں اس قدر آباد تھا کہ اس کے کناروں کے وکٹری سے پانی آتا تھا۔
الحاجان قوم کہنی جان کر لے گئے تھے۔

یہ قصہ کوٹہ سے بہر کوس پور کی طرف تین سو بارہ گز کی مسافت پر آتا ہے اور سولہ گانو
 متعلق ہیں جن میں چند نام آبار ہیں اس قصہ کوٹہ میں کہ اس وقت پرانے
 دور کے راجا کا راج تھا جو دہری ماہو شہسوار برہمنان کوٹہ نے آباد کیا تھا سیکل
 دور کے راجا کوٹہ نامی راج موجود ہے اور کچھ زمانہ پہلے معلوم ہوا کہ یہ گانو بہت رونما
 دور کے راجوں کے قبضہ میں رہا جب ان کا راج بڑا مہیا کہا نڈی راجہ اور شاہ
 بلوکا جاگیر دار ہوا تو اس گانہ میں بھی اور بھارتیہ نے کہا نڈی راجی کے شہری
 شہر میں ایک سنگہ نامی شاہ آبار کا راجس ہوا اور کچھ ایک نامور ختمی ہادیوں
 راجی ۱۸۵۲ء کی مہاراجہ کے پاس موجود ہے جو اور بھی کار پٹیل کے نام کر دی
 راجی بڑے راج رانا ظلم سنگہ صاحب راج کوٹہ نے مہاراجہ کے حکم سے راجی ہنور
 شاہ آباد کا علاقہ سنگہ کے بیٹے سے چھین لیا جب سب کا کہ جو راجی ۱۸۹۲ء کو
 جہاں لوار کی رایت کوٹہ علیحدہ ہوئی تو شاہ آبار راج رانا میں سنگہ جی کے حصہ
 آیا اور یہ گانو کوٹہ کی رایت میں رہ گیا۔

اس قصہ میں متصل ہندو بالاجی کے ایک ہنور میں گڑھ ہے جس میں یہ حروف
 کندہ ہیں۔۔۔ ۱۸۶۵ء۔۔۔ لکھی دیو دہا رام کشن برہمن مکتی۔۔۔ (۱۸۶۵ء)

چو بیستیارم —

فیض بنی با جارگاہ — حاضر وقت پای سدرت —

نیلے چاند تھوڑے — تے ماہ سدی ۱۸۲۵ —

دو یہ حدیث مقرر کیا — باکھل اوچر پر اسے جاننا تیر پندرہ

موضع کر رہوئے — اس کے اوپر ستا سو —

۳۲ میں کہہ سدی اکورم میں —

سستی مانبر پر — ۳۳ میں چار — اور ۱۸ میں چار

باقی وقت —

چوتھہ باب —

پان تے تھوڑے —

پارسیں میں کوچر چروچی —

اور سار میں وہ بیان بھی —

انوں کو در پہلی جو چون —

—

—

—

—

—

[illegible]

آسل پور

یہ شہر گڑھ سیہ ڈکھئی کوس اور تکر طرف ہونا ک جنھل من برنی بنی کسے یا بن کمار
 بالکل ایران پڑا ہے اس شہر کو ہیلون۔ یہ خجہ شہر پناہ من لبا ایتا جو جان راج
 کرتے تھے اس میں چوڑا بازار اور بڑے بڑے مکان تھے جنکے اس کھنڈر پر
 ہیں اور سوای بیرون کے ڈھیر کے کوئی دیوار ثابت نظر نہیں آتی اس کے ویران ہوئے
 کی ہم وہ بتاتے ہیں کہ راورتن دڈہ والے بونڈی کے عہد میں اس شہر کا مالک ہو جا
 امی قوم پہلے تھا کیک اس سات کو ساپی نیر انداز رہتے تھے لکیر قوم کے خلیج کی
 تکرار پر راورتن کی فوج چڑھ گئی ہیلون پر غلبہ کر کے اس کو بھگادی اور کوفت
 اونکے کڑا کبت نے یہ ہم دوجہ بنا یا۔ بونڈی تو ڈا بر ہٹی اور ہو جا ہے دیوان
 راورتن کے رام ہے ہو جا کے بگوان۔ یعنی بونڈی تو منسل چوٹی سی نہا کی
 کے ہو گئی اور ڈا بر ہو جا کے گاؤ کا ہی نام تھا اور ہو جا ہیل دیوان ہو گیا کیونکہ بونڈی
 کے راجون کا تھا۔ بدیم سے دیوان ہے اب راورتن کا کہو الام سیہ اور ہو جا
 کے بگوان۔ ابنا۔ چ۔ جب راورتن نے یہ ہم دوجہ سنا تو اس کو نہایت غصہ آیا
 اور ہیلون کے نسبت واپس کرنے کو لشکر کشی کی تجویز فرمائی مگر نامدارون نے عرض کی
 کہ اس کی بڑی

لکھے عجب جاری رہا اور جوتے عدول کر کے قرض کرے تو دو غلہ ہو دیے۔

جیت سودی، سمت ۱۸۔

دریافت کرنے سے معلوم ہوا کہ یہ ٹوارہ پہلے اس دروازے آگے ہوا کرتا تھا

اب شہر میں برالوار کو ہوتا ہے اور چھوٹے فرودہ بالا بالکل نہیں چھوڑی جاتی۔

اس منبر پر آگے ایک بختہ چوتھرہ پر ایک سٹی کا منبر کھڑا ہے جس میں یہ عبارت

لکھی ہے۔ سمت ۱۷۳، کمانک سودی، کو مسماہ کرمان دیو اچار پرستی ہوئی۔

۴ ٹ دروازہ سے کچھ دور ایک بختہ باوڑی پر چوتھرہ کے پاس ایک منبر کھڑا

اور یہ عبارت کندہ ہے۔ سمت ۱۸، ماہ سودی ۲، بہت وار کو چنجل پوری جی گونا

کا چوتھرہ نیا۔

اس چوتھرہ کے پاس ایک چتری ہے جس کے پاس ایک گڑب ہوئے منبر میں

یہ حروف کندہ ہیں۔ ہمارا دشوہ سنگھی کے محل میں بابا سیام پوری جی کے

چتری اونکے جیلہ رام پوری نے بنوا کر پرستھا کی۔ مئی جیلہ بری وٹمین الوار

سمت ۱۸۷۔

شہرے بارہ بچم کی طرف جہان پہلے موضع ہوج پورہ لبتا تھا ایک کہت کی منبر

ایک منبر کھڑا ہے جس میں ایک تنگی عورت گدیہ کی نیچے پر پی ہوئی کھڑی ہے

ایک اور سنکرت اشوک اور کچھ سنکرت عبارت لکھی ہے جس کا ترجمہ یہ ہے

جس پر یہ حروف کتبہ ہیں۔ سنیارام ولوہیم بالچ قوم مہا جین اژرو رام یہ بارے باور کیا

اور جوتڑہ اور جوتڑی کا لودیا بن گیا۔ سمت ۱۸۰۸ شاکیے ۱۶۷۰ مٹی ماہ

سورجیہ شکر وار۔ عہدہ پادشاہ برکت شاہ والہی و سہلی و محل مہاراجہ و فر

رئیس کوٹہ دریافت کرنے کے معلوم ہو کہ سنیارام مذکور کے نسل میں مسیما

کشور میں اور نے رام یہاں موجود ہیں اس باورجی کا پانی بہت شیریں

اور خوش کوار ہے اور گرمیوں میں آہم مونیے بہانہ اگر پانی پیتے ہیں۔

لاٹ وروانہ کے بار ایک پتھر پڑا ہے جس میں ہم عبارت لکھی ہے۔

ہمارا واحد سنگہ جی کی طرف ہے قصہ نرسنگ ٹڈہ کے ہٹوارہ کے بیٹے کو

وردی پادرجن کے معلوم ہو کہ اپنی خاطر جمع رکھو۔ ٹڈہ کے بیٹے کا نام تھپڑ مس خصلت

تھپڑ کچا ہے جو ہمیشہ جاری رکھی۔

پر جو پون کو چھوٹو	تیلو	صراف کو	سنارو	مالو و	الکیرا
۱	۲	۳	۴	۵	۶

کوئی	جوتڑی	پتھر	و	رنگ	تیلو	کوئی
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷

تیلو ہوتا ہے

حاضر وقت بہت سردی ہے ہمارے سردار رام جی نے بہت بچوں کو بھی دیا ہے

راجہ جی جاکری کرکھو وہ وارو پالکھا۔ عدول کرکھو بے مندوسمان کو تیرو اور سولی کو تیرو۔

سن ۱۸۱۷ء کے ۱۷ ستمبر ۱۸۱۷ء
ایسے آئے ایک اور چند گنیٹس جی کی جی جی آئے ایک تیر میں بیرو فکندہ ہیں۔
سن ۱۸۱۷ء کے ۱۷ ستمبر ۱۸۱۷ء
ایسے آئے ایک اور چند گنیٹس جی کی جی جی آئے ایک تیر میں بیرو فکندہ ہیں۔
سن ۱۸۱۷ء کے ۱۷ ستمبر ۱۸۱۷ء
ایسے آئے ایک اور چند گنیٹس جی کی جی جی آئے ایک تیر میں بیرو فکندہ ہیں۔

سن ۱۸۱۷ء کے ۱۷ ستمبر ۱۸۱۷ء
ایسے آئے ایک اور چند گنیٹس جی کی جی جی آئے ایک تیر میں بیرو فکندہ ہیں۔
سن ۱۸۱۷ء کے ۱۷ ستمبر ۱۸۱۷ء
ایسے آئے ایک اور چند گنیٹس جی کی جی جی آئے ایک تیر میں بیرو فکندہ ہیں۔
سن ۱۸۱۷ء کے ۱۷ ستمبر ۱۸۱۷ء
ایسے آئے ایک اور چند گنیٹس جی کی جی جی آئے ایک تیر میں بیرو فکندہ ہیں۔

سن ۱۸۱۷ء کے ۱۷ ستمبر ۱۸۱۷ء
ایسے آئے ایک اور چند گنیٹس جی کی جی جی آئے ایک تیر میں بیرو فکندہ ہیں۔
سن ۱۸۱۷ء کے ۱۷ ستمبر ۱۸۱۷ء
ایسے آئے ایک اور چند گنیٹس جی کی جی جی آئے ایک تیر میں بیرو فکندہ ہیں۔
سن ۱۸۱۷ء کے ۱۷ ستمبر ۱۸۱۷ء
ایسے آئے ایک اور چند گنیٹس جی کی جی جی آئے ایک تیر میں بیرو فکندہ ہیں۔

سن ۱۸۱۷ء کے ۱۷ ستمبر ۱۸۱۷ء
ایسے آئے ایک اور چند گنیٹس جی کی جی جی آئے ایک تیر میں بیرو فکندہ ہیں۔
سن ۱۸۱۷ء کے ۱۷ ستمبر ۱۸۱۷ء
ایسے آئے ایک اور چند گنیٹس جی کی جی جی آئے ایک تیر میں بیرو فکندہ ہیں۔
سن ۱۸۱۷ء کے ۱۷ ستمبر ۱۸۱۷ء
ایسے آئے ایک اور چند گنیٹس جی کی جی جی آئے ایک تیر میں بیرو فکندہ ہیں۔

نزد کسی بای بندتجہ بمانہ بن مامون وغیرہ سے کوی بھی نہو کا تو اس وقت کمر کا رہن لیا جائیگا۔
 غزلوت بای سنو سنو سنو جو کمر بارام ہی بھولی سیمارام ہی بھولی و بارام ہی بھولی رام کشتن جی
 ال دین رام بھولی۔ بھوکوی اسکو خانی تو بندو کو سو اور سہارا کو سور کی سو بند ہے۔

ماہ سدی ۱۸۰۹

کتبہ نمبر ۱۰۔ مبارک سری نواب نادر خان کے روپر ویدہ کتبہ سرشتہ کا لکھا گیا کہ لاوردکا
 نہ کہ کوکر کاسی روہم سے زیادہ گونا گویا تو سرکار میں جمع ہوگا اور کس کی امانت سے مزاحم ہوگی اور
 جو کچھ کر سکی سو درجہ کر سکی اگر کسے بای جی اوی اور سیمارام ووی تو کوی نہیں روہ بند لکھا
 سو صحیح ہی۔ جیسے بدی تو ہی سمجھا ۱۸۰۹

کتبہ نمبر ۱۱۔ ۱۸۰۹ء کا کتبہ سدی ۱۸۰۹ء مبارک سری درجہ سال جی بای جی سری گونا گونا
 رام جی بھولی حوالہ کمر سرشتہ رام کشتن جی جہا۔ بید سیمارام جی بھولی و مولہ جی بھولی
 وہ بیون نے ظلم یہ پتہ باران کہ بھوکوی افسون اکا تر مرادوی تو اپنی جان سے جانی کوی
 نہ رہے۔

اے باران میں سپورن کشتن جی کی چتری جی جکی اے ایک پتہ باران
 کہ جی بایہ کلم نامہ کندہ ہے۔ نامہ کندہ کے پتہ پوری اور سب رعایا و جہاں
 کشتی باران کران راج کے فندہ و رعایا کے۔ مگر جو قصور کر لیا حوالہ پتہ باران کو ہو گیا

مہم بھی کہ جو تم سلیمانی دہشت عہد ہو گئی تھی سو اب اپنی خاطر جمع کر لیا جاو
 ہل منشی عیشہ کی واسطے معاف کی گئی تھی کسی طرح کی ایذا نہ ہوئی اور یہ پندرہ سی لاکھ کا روپا
 اور وہ ان کلیمہ دار پسی ٹکوں سے ملکہ دی گئی اور جب بڑا سا ہفتی رازم جی ساہ جی ام
 ساہ پناگیت جی ساہ کتورام جی ساہ بن سہ کتوساہ بجا اندیرا پور حیدر
 موتی راجی جی پورہ ربارا جورا پورہ تناسا دبا پورہ مونس بدیل سی پورہ لوسا
 منشی گاما حاضر الوقت پسی کی سردار سنگھ جو حوالہ لبریا رتہ چتر سنگھ جی بھونی تنہا
 چند درام / بموجب حکم پروانہ سند قانون کی رجو کوئی لاو کوئی مال کا ورثہ
 وہ مال ادا سکودا جادی گا راجنہ منشی لبا جادی گا اور جو کوئی دکنس
 ادبی ہر اہم کاری جی جی نہت لکھی گانوا دکنس سماعت ہوگی اور جو جو
 سندہ اور زانی لکھتے سب کا بڑا جادو گانوا دکنس ادبی کی کتابچہ جتانہ کی لکھی جادو
 اور لکھتا رہنے اور گولوں سے دور دیکھ رہے فاعلہ نرنگہ لکھ اور اوسکی عہدہ لکھا
 اور جو دکنس پڑھیں لکھا صبرہ صحیح ہی اگر کوئی ہندو مسلمان اوسے عدول کرے اپنا
 پہونچا دی ناوا سکودا پسی قندیلے لکھتے ہی اور جو مفہوم دربار میں داسوگا
 اوکھا خیرہ عہدہ خیرہ کچا ہنگا اور بر وقت قہدہ طلب لکھا اس کے ایک زنی
 زبادہ طلبا نہ علیا جادی گا منشی عیسا م مدنی نوعی سمک ۱۸۳۱

کہ نہ عہدہ / مہارادجری درجن سال جی کا حکم بنام جمع عابای برتہ سر سنگھ لکھا
 نسخہ دلدل مری گا اوکھا مال سکھا رتہ لکھا جادی گا اوکھا واروں

نہ کے دروازہ میں جاٹھوی بائیں طرف کیے سرج میں بائیں طرف پتھر پر ایک کتبہ غائب نہاں تھا۔
بکا خلدہ یہ ہے نصف ماہ سے اسے زور شیعہ ۹۰ سالہ اسوی کو عالمگیر بادشاہ کے عہد میں
روا کیا ہے قطب الدین قوم را شور نے یہ قلعہ مار گڑھا نامی پتھر لڑا

قلعہ مدور کے پورے میں بائیں طرف اسکا پورا دیسی کا عہد ہے جس میں کوئی کتبہ نہیں ہے اس کے
پتھان کا مقبرہ ہے جسکی اندر ایک ہوا علیک رہا ہے اور ایک مقبرہ اسکی خدمت کرتا ہے
مقبرہ آگے چھ پتھر ایک پتھر لڑا علی جس میں پتھان مدور کے پتھر اسکی پرگ کے بنائی ہوئی
وری کندہ ہیں ختمیہ مبالغہ ہے۔ سارے کا وہ ایک ہوا علیک لڑا ہے اسکی
پتھان نے نو کی ایک ہی بنائی اور کاؤنے اسکا لڑا ہے جسکی مل اور قباہی اسکی دشمنوں کے
ہے ہے۔ باقی مضمون معلوم ہوا کہ وہ پتھر بہت سارے ہیں لڑا ہے اور میں نے اسکو

۷

رستہ کا مکان اور قلعہ کا موضع سمجھ کر اوکھڑا نامناسب ہے سمجھا

پتھان کے مقبرہ کے آگے میگزین کے پتھر میں دہانے کے پتھر دور ایک صفت درہ دلاں میں
کے باجوڑ اچھڑے پتھر کے سوار ہا ہے اس دلاں کو چھری سے میں اور اسکی اوپر کے پتھر
کے نام سے مشہور ہیں

بازار میں کوٹوالی کے خندے کے پتھر پتھر لڑی ہیں جنہیں مفضل ذیل کتبہ میں
پتھر لڑا۔ خمارا وحی سیدی اعلیٰ کے پتھر کا حکم قلعہ زنگ کے پتھر کی پتھر کا پتھر لڑا ہے

۱۱
 بختہ مالک بنایا جو تہنک قلعہ کے منجی موجود ہے کشتی میں کہ ان چاروں ماہیوں کو دریا
 راجا جی سنگھ قوم منجی نے پھلادڑہ کے رٹائی مار دیا ہے اپنی اولاد سے صرف ایک شخص منجی
 جسے نام لڑہ میں بدستور قبضہ رکھا اور کچھ وقت میں ریت کہاں نامی مالک کے اب ہوا بھر
 رعایا کو طرح طرح کی ہاری ملتی ہوتی تھے اسلئے اوسے مالک مکر کی بال خوردالی ادبالی اور
 باہر نکال دیا لیکن مالک شہر سے باہر نکال کے طرف تہا بعد فوارب سنگھ نامی ماہی کے ساتھ سے مارا گیا
 قلعہ میں ہوا روپم سنگھ کو نہ ہٹا کا عمل سوکھا چاہی انہوں نے یہ قلعہ کی ریت اور شہر کی کھیت
 پناہ بنائی اور آبادی کو بخوبی ترقی دی اور فوارب سنگھ اولاد جو زندہ رہی وہ یہاں سے نکل
 چاہی کہ اب دوسکو بوجال میں تہا ہے جس کو اب امیر خاں کورا جونا ظالم سنگھ نے درسطہ رستی فر
 ما دیا کہ قلعہ خالی کر دیتا تو اوہیں دونوں میں فوارب سنگھ سے راہی بند کرنا لڑہ کا علاوہ راہ
 بند ہی میں دیہا تہا جو تھوری جی قوم کے بعد واپس ہے یہاں لڑہ کا قلعہ مربع یعنی چوکور کسٹ
 سرخ مانتا ہوا ہے اور اوسکی چاروں کونہ پر چار تہہ پہلو برجین ہیں اور ہر چوں پر تین
 بجائے کو ایک بڑا کھڑا بنا ہے یہاں راج کھٹرف قلعہ دار موہ خاں قلعہ دار کے رہتا ہے
 قلعہ سے باہر ایک بختہ احاطہ میں ایک جماعت گاؤں کھڑی ہے اور جب یہ قلعہ کوہ ڈالوں کے
 میں رہتا تو انہوں نے دس گھانام ترنگ لڑہ ہی رکھ دیا تا جب کہ بتوں میں لکھا ہے
 ب اور بتوں کا بیان لکھا جاتا ہے جو نام لڑہ میں موجود ہیں —

واقعہ ہے پہلے بہانہ چار سو گھر کے قریب آباد تھے مگر اب صرف ڈیڑھ سو گھر کی
 بستی رہ گئی ہے بہانہ سفید اور سیاہ نیکر کثرت سے پیدا ہوتی ہیں اور بجز سیاہ گوس کے
 ہر قسم کے درندہ جانور خصلت میں رہتے ہیں اس قصبہ کے علاقہ میں کل ۱۵ گاؤں ہیں جن میں اکثر
 بالکل ویران اور آگ کا نوکچہ کچھ آباد ہیں۔ اور اس قصبہ کے وجہ تسمیہ یہ بیان کرتے ہیں
 کہ پہلے ناہر گڑھ کے آگاہ اوشیا ہو جو روموں پور اور سلوارا بہ چار گاؤں آباد تھے اور قصبہ
 ڈوب کا کنچی راجا بہانہ کرتا تھا اور اسکے بہن رام نگر علاقہ راگہو گڑھ کے ایک راجپوت
 قوم راہور کو بنایا ہے اس کے ناہر سنگہ میسر سنگہ صاحب سنگہ کنور سنگہ چار بیٹے ہوئے
 جو کسی وجہ سے وطن چھوڑ کر ماہوں کے پاس چلے آئے تھے اور راموں نے روٹنہ وغیرہ چاروں
 گاؤں انکو دیئے تھے وہ کچھ عرصہ کے بعد ماہوں سے باغی ہو کر اپنے گاؤں کے درمیان
 قلعہ بنانی لگے جیسے مخالفت کے لئے کنچی راجا نے درگاہ شاہی میں عرض کی بادشاہ نے
 قلعہ مذکور کے گرانے کا حکم صادر فرمایا تب بہ چاروں بہائی بادشاہ سے تھوڑے ہاں حاکم
 مسلمان ہو گئے اور قلعہ بنوانے کی اجازت دے آئے اور چاروں گاؤں کو اور چار کریم قصبہ
 آباد کیا اور قلعہ بنایا جو کہ بروقت مسلمان ہوئے کے ناہر سنگہ کانام ناہر دل اور سنگہ جی کانام
 نواب سیر دل اور صاحب سنگہ کانام نواب صاحب دل اور کنور سنگہ کانام نواب قطب
 رکھا گیا تھا اس لیے قصبہ مذکور کا نام ناہر دل ہے نام پر ناہر گڑھ رکھا گیا وہ مسجد جو قصبہ
 میں سلج گھاٹ پر واقع ہے اسی نواب سیر دل کے بنائی ہوئی ہے اور نواب قطب نے ناہر گڑھ میں

کوٹہ ہے اٹھائیس کوس پورب کھٹوف ہر یا ۲۰ گھر کی بستی ہے آباد ہے اس میں ایک
 مندر بہاری جی کا ہے جس کے آگے ایک پتھر پر جو زمین میں کھرا ہے یہ عبارت
 کندہ ہے۔ سمت ۱۸۷۲ء اہمارا کھنڈر سنگہ جی کے عہد میں ہے ناخچی قوم
 کندہ برسانہ نے مندر بنایا۔

قصبہ کوآب

یہ قصبہ کوٹہ ہے ۲۰ کوس پورب کھٹوف ۲۰ گھر کی بستی ہے آباد ہے
 بارہ گانوار سے متعلق ہیں اس قصبہ میں ایک مندر بھی نرائن جی کا ہے جس کے دیوار
 ایک پتھر پر یہ عبارت لکھی ہے۔ سمت ۱۸۶۲ء چیت سودی شمعین سنگھ وارکے
 برہمن رکنیش نے قصبہ کوآب پر کھنڈ کوٹہ بنائی جس میں شمعین سنگھ وارکے
 دیوار کے کھنڈر کھنڈر سنگہ جی کے عہد میں
 قصبہ کے بارے میں جو پتھر مہادیو جی کی چتری ہے جس میں ایک پتھر زمین میں کھرا ہے
 یہ عبارت لکھی ہے سمت ۱۸۷۲ء اہمارا جی برہمن سنگھ جی کے عہد میں جو پتھر دیوار
 ناٹھورام نے جو پتھر مہادیو جی کی چتری اور مندر اور مندر بنایا
 جو گڑ بنانا دیگ پاس ایک بستی میں کھنڈی پتھر مہادیو جی کے عہد میں ہے جو پتھر زمین میں کھرا ہے
 یہ کہ بدی دیو جی ساہ پتھر کوآب / او سے جگہ ایک اور پتھر میں لکھا ہے کہ
 اس میں بدی دیو جی کوآب مندر و دیو جی کے عہد میں ہے جو پتھر مہادیو جی کے عہد میں ہے
 ہر قصبہ کوآب سے تیس کوس پورب کھٹوف
 نظر

ولدے لے لکڑیو۔

اس چتری کے پاس ایک پتھر زمین میں گڑا ہے جس میں یہ حروف کندہ ہیں۔
سمت ۱۵۹۹ بھاگن بری، کو بھاگاستی روجہ ناتھا۔

اوس کے پاس ہی ایک اور پتھر زمین میں گڑا ہے جس میں یہ عبارت کندہ ہے۔
سمت ۱۵۹۳ ماہ سودی پونوں بند وار گنگارام ولد جواہر ایکے اوپر لکڑی کی لڑکی
سستی ہوئی۔

اوس کی جگہ ایک جو ترہ پرستی کا پتھر گڑا ہے جس میں ایک مرد اور تین عورتوں کی
تصویریں اور یہ حروف کندہ ہیں۔ سمت ۱۵۹۳ ماہ سودی ۱۳ کنور مونس سی باشندہ
نڈی پر تین عورتیں سستی ہوئیں۔

اوس کی جگہ ایک چتری لٹھ کھینچے ہے جس کے ایک منہ پر باپ کی حرفوں میں ایک
سنکرت کتہ لکھا ہوا ہے جس کا ترجمہ لکھا جاتا ہے۔ بدھوت سوماتھ دیو کو
روز غمار کرتا ہے اور جو کوئی سوماتھ دیو کو روز غمار کرے اوس کے گھر خوشحالی
ہوتی ہے۔

تالاب کے پال پر ایک خام جو ترہ پرستی کے پتھر میں یہ لکھا ہے۔ سمت ۱۵۹۱
ساہ لکڑی
ساوہ بدی لکیم۔ بلد بوجی ساہ گندریا کی عورت سستی ہوئی۔

سوٹھ روز کے خرچ ہے۔ اسے آگے ایک مندر روپ چتر ہو جی کا یہ ہے جسکے
 دسویں طرف ایک پتھر زمین میں کھڑا ہے اور یہ عبارت کینہ ہے۔ سمت ۱۸۰
 شا کے ۱۸۰ مہار او جی سری امید سنگہ جی کے عہد میں تباری رام بخش ور
 قصبہ کوٹڑی میں مندر بنایا۔

اس مندر کے قریب ایک دوسرا مندر لکھنمی ناتھ جی کا یہ ہے جسکے دسویں
 ایک پتھر میں یہ لکھا ہے۔ مہار او رجن سنگہ جی کا حکم بنام شیل وٹوارا
 علاقہ کوٹڑی بمکھو سمت اس کے سال سے آنے معاف کیا ہے جو آنے سے پہلے
 گدیہ کی گالی ہے اور جو ہندو مسلمان آنے کا ذکر کرے تو اوں کو اپنے اپنے
 مذہب کی سوگند ہے۔ متی پہاگن سودی ۱۸۰۹ سمت ۱۔

گالوے باہر ایک گڑھی تیرانی پھوٹی پڑی ہے جس پر سمت ۱۸۰ میں
 ولد محمود خلیفہ بادشاہ مٹھو نے بورش کر کے راجپوتوں کو شکست دی
 گڑھی میں اپنا محل کر لیا۔

گالوے باہر جیم کی طرف ایک چنری ٹوٹی پھوٹی موجود ہے جسکے ایک
 کتہ پانی حنون کا کھودا ہوا ہے۔ سری مہاراجا جادوہراج برہم پٹارک
 ۱۸۰۹

اسی جگہ ایک چتر میں جال بیک درخت کے نیچے ایک تیرہن (ایک سو ارارو دو

غورن کی تصویریں اور یہ حروف کندہ ہیں۔ سمت ۱۵۱۵ کے ۱۲۱۵ اسوڈہ سوڈی

دسٹن سوڈار کورا جاوہراج سری ویراویو کسٹی جابل وال کے ساتھ دوستی ہوئی

دہران دیے باگرونی سورج دیے کچواھی۔

اسی بلخ میں ایک اور چوبترہ پرستی کا پتر ہے جس میں یہ حروف کندہ ہیں۔

سمت ۱۵۶۸ بیا کہ سوڈی دسٹن کوراوت ہارین ولد نارین دیو نے وفات پائی۔

اسی جگہ ایک اور تیرہن پر کٹا ہے اس میں یہ لکھا ہے۔ سمت ۱۵۵۹

شاہ کے ۱۲۲۲ جیٹہ سوڈی ہسپروار کومے چتر ولد کانا کے ساتھ کنڈا و خمر کالو

سنی ہوئی۔

قرب درخت اعلیٰ کے ایک سنگین چوبترہ ٹوٹا ہوا ہے جس پر ایک تیرہن پر

بھارت کندہ ہے کہ سمت ۱۵۶۷ بیا کہ بری ساہ و ہلا کے ساؤستی ہوئی۔

تہہ موضع کوڈی

یہ گالو کوڈ ہے ۲۹ کوس پورب کمطوف تین سو گھروں کی بستی ہے آباد ہے

سین ایک مندر گنبد دار ٹھا کر بنی کا ہے جس کے ایک کونہ میں چھپے کی طرف

ایک پتر پر پانی حروف میں یہ عبارت کندہ ہے۔ جسے کارگیر نے یہ مندر بنایا

اوسے جگہ ایک ٹوٹی ہوئی چتری میں سستی کا پتہ کھڑا ہے ایک مرد اس پر
 اور دو عورتوں کی تصویر ایک شکر تہ کندہ ہے جس کا خلاصہ یہ ہے۔ سمت ۱۵۶۳
 شاید ۱۴۲۸ انگریزی ۱۶ کوراجا سکت سنگ دیو ولد ہیرا دیو قوم کسنچی دیو کو
 ہوئے اور دران بان اونکی سستی ہوئیں آ بائی کے کنور ۲ بائی جناسو لکھنی
 یہیں ایک چوتروہ پر ایک پتھر پر ایک اس پر مرد اور دو عورتوں کی تصویر
 اور یہ عبارت کندہ ہے۔ سمت ۱۴۲۸ جیہ سووی ۱۲ برہت وار کو
 کرم چندر ولد سکتو دیو کے ساتھ دوسو دنی رانی سستی ہوئیں۔

اس چوتروہ کے برابر ایک چتری میں ایک پتھر کھڑا ہے جس میں ایک اس پر
 اور دو عورتوں کی تصویر کے نیچے یہ لکھا ہے۔ سمت ۱۴۲۵ شاید ۱۴۲۵
 بدی کماں "سنچروار کوراج سری راو کے ساتھ بائی کرمان پڑی اور گھلوتے
 سستی ہوئیں۔ اسی باغ میں جامن کے تلے ایک چوتروہ مہادیو جی کا ہے جس کے
 پاس ایک پتھر میں یہ لکھا ہے۔ سمت ۱۴۸۶ شاید ۱۷۵۲ مہاراجی سری
 کنور سنگ جی عزیز جی سری ظالم سنگ جی صوبہ دار جی راج رانا مہو سنگ جی کے
 تہین غلام خود مہاراجی سری مال نے مہادیو جی کا چوتروہ بنا کر شیوارتری کا

کیا۔

تالاب سے اوتر کھیلو خُصل ایک تیر کڑا ہے جس میں یہ حروف کلمہ ہیں۔

سمت ۱۵ پوس بدیہ سوموار کو کولاجی وارمہراجی کے ساتھ سستی ہوئی۔

قصہ کے اوتتر کمطرف لایلی کے درختوں میں ایک چھوٹے میں ایک مندر ٹرا ہے

جسمین فروا سب سوار اور ایک عورت کی تصویر اور یہ عبارت کاغذہ ۱۰۰۔

۶۳۰ ایکات سودی لا کو عورت ہینگہ ولد شورنگہ سو لنگہ ہی نام آیا

اوسکی زوجہ سماء سانگلی اوسکے ساتھ سستی ہوئی۔ اس کی برائے جوتری پر ایک

ہنرمیں ایک مرد اس پ سوار اور ایک عورت کی تصویر اور یہ عبارت کندہ ہے۔

۱۹۹۹ء شاہیہ ۱۶۶۴ رساؤہ بری و تخمین کو ٹپا کر خبر سنگہ دیو لوک ہوا۔

کنجیون سے چار بار خ بنا ایک بوڑی ہے جسکی کیرت کہنہ بن، یہ حرف

کندہ بنی ششم ۱۵ مطابق ۱۲۲۲ الگین بدی ۲۴ سووار کو مسماۃ اوامہ بنت سیانکاراوت

روزہ راج سری دہرادو بن کونہا دیو براہرکتو دیو ولد دہرادو نے باہری ہوئی۔

اس باوڑی پر ایک چوہترہ بین ایک پنہر پر ایک مردار پر سوار اور چار عورتوں پر

تصویریں اور یہ حروف کفہ ہیں۔ سحت ۱۰ سا ون ہری و لجن سنچوار کوراجی

کونہا دیو والی عوٹھ پور ولد دھیرا دیو قوم کنہی جائل وال دیو لوک ہوا جسکے ساتھ ایک

رائی کچھو اسی ایک چھا جاوئی اور سو لکھنی سنی ہوئیں۔

جبار لڑکھانوں کو ہرگز نہیں ہوتا جس آدمی نے اقیون زیادہ کھالی ہو تو اقیون کے
 ہون کو مار کے جڑ کو کھلا دینے سے اس کا زہر دور ہو جاتا ہے اور اقیون کے مقدار معلوم
 یہ دو اہم مسئلہ نکلا دینا چاہی اور مار زہر کو سوراخ سے ہر گور مار کی جڑ اور سقندر مانی رحمن
 پلے سے آرام ہوتا ہے

اس قصہ کے بازار میں ایک کھنڈ مندر کشنی نالین محی مابے اس کی دروازہ
 سروں میں یہ تہہ کندہ ہے راج سری بانک اوجی کے محل میں نارسی بہیم دتی باہی نے
 — علاوہ اس کے برونی دروازہ کے سروں اور چوچن میں رام سہنام کے اس کو محوی میں
 دریافت کرنے سے معلوم ہوا کہ یہ عورت کے راجا قوم کچی کی دہائی تہی سال سمت کستو باڑ
 قصہ سے بار چیم کھیرف ایک بڑا نادب ہے جس کو سکت سگڑتے ہیں اس تالاب کو
 کچی نے بنایا شروع کیا مگر اس کے بے سکنو جی نے اخیام کو پہنچایا اس پر وہ اس کا
 نام ہوا اس تالاب کا پاں سری زنگہ محی نامندر ہے جس کی دیو در میں باہین طرف
 عروف کندہ ہیں — سمت ۱۹۱۷ء قمری ماہ سیدی وسیمین مغل دار کو بران سک
 دھام و قوم سنار برادر نے ہمارا جہرام سنگ کے محل میں سکت سگڑ تالاب واقع قصہ موثرہ پورکی
 ل بر زنگہ محی نامندر بنایا — اس مندر کے برابر ایک چوڑا سستی مابھی جس کی شیر میں
 تھا ہے — سمت ۱۹۲۷ء چھ سیدی وسیمین کو ہمارا دوسری سروسال یکے برج میں تاتہر دس سالہ کنگہ
 تہہ سے محل کی پٹی سستی ہوئی —

اس قلعہ میں ایک حویلی نواب امیر خان کی ہے جس میں نواب امیر خان کے قبیلہ کے
اور نواب وزیر الدولہ سمیت ۱۶۲۵ امین اسی جگہ پیدا ہوئے ہیں۔

اس قلعہ کے نیچے پروں ندی روان ہے اور جب وہ برسات کے دنوں میں
بڑھتی ہے تو قلعہ اور شہر کی آمدرفت بند ہو جاتی ہے اور پانی قلعہ میں آ جاتا ہے
اس لیے قلعہ والے کھانے پینے کا سامان جمع کر کے بالاقلعہ میں چلے جاتے ہیں اگر
اوس حالت میں شہر کو جانے کی ضرورت ہوتی ہے تو بالاقلعہ سے ہزاروں گز
اوتر کر گہرائیوں سے ندی کو عبور کرتے ہیں اور شہر میں آکر پورا اسی طرح قلعہ کو
والس چلے جاتے ہیں۔

قصہ ٹھلور

یہ قصہ کوٹہ سے ۲۵ کوس پور سمیرف جیہ سوگہر کی بستی سے آباد ہے اور حیم کا
اوسے متعلق ہیں اس قصہ میں افیون اس قدر پیدا ہوتی ہے کہ کوٹہ کے ہویا
وسکی خریداری کے واسطہ اکثر یہاں رہتے ہیں اور شکر بھی کثرت سے
پیدا ہوتا ہے اور ایک جڑی گوڑا مارنا می یہاں اسی پیدا ہوتی ہے
کہ اوسکے جڑ ساپ اور افیون کے زہر کو مارتی ہے اور جب اوسکو

بنا دیا۔۔۔ مندر یہ اُسکے پورا نیک قلم ہے جسکو بالاقلم کہتے ہیں اوسکے اندر
 یہ کہنڈر پڑے ہیں ایک حویلی بہت بڑا ہے جس میں ہمیشہ قفل لگا رہتا
 اور قفلید اوسکی مہار اوجی کے گوشہ خانہ میں رہتی ہے۔ اناج گتہ میں جنہیں ان
 بہار لکھا ہے اور ایک مندر حتر ہوج جی کا ہے جسکی نسبت یہ بیان کرتے
 کہ مہار اوہم سنگ جی کے عہد میں یہاں کچھری بنانے واسطہ ٹوکھو دتے
 سوز میں کے نیچے یہ عورت حتر ہوج جی نکلی جسکو مہار او موصوف نے یہاں
 مندر بنا کر اراجان کیسے بالاقلم کی برس کو اس وجہ درکار ہے کہتے ہیں کہ اوسکا
 دیوار میں درگا جی کی عورت اراجان یہ عورت کے پاس ایک ٹوٹے ہوئے
 پتھر میں زبان سنسکرت ایک کتبہ کندہ ہے جسکا خلاصہ یہ ہے۔۔۔ ۱۱۶۲
 جیت سودی ۷ کوراکھو ولد بلدیو نے جن مندر میں بڑی خوشی کی فقط
 کہتے ہیں کہ یہ کتبہ قدیم یہاں دیوار میں لکھا ہے جب وہ دیوار گر پڑی
 اوسکی جگہ یہ نئی دیوار بنی تو یہ کتبہ بدستور یہاں لکھا دیا معلوم ہوتا ہے
 کہ یہاں پہلے کوئی جن مندر تھا جسکی بابت صرف یہ کتبہ رہ گیا ہے۔

راج دوڑتا حکومت کر دے راجہ کھنچنے نے یہاں چل کر لیا اور ایک عرصہ تک
 کھنچوں کی محل واری رہی بعد مسلمانوں نے اونکو یہ دخل کر کے اپنا قبضہ کر لیا اور
 سیر شاہ بادشاہ نے اسکا نام بدل دیا جیسے سیر گڑھ کہلانے لگا پھر فرخ سیر شاہ ^{مہاراجہ}
 مہاراجہ سہم سنگھ والی کوٹہ کو یہ قلعہ مع پرگنات متعلقہ ^{جس کے} عنایات فرمایا مہاراجہ
 سہم سنگھ نے اسکا پرسانہ نام رکھ کر ٹوکی رھایا کو یہاں آباد کی سیر گڑھ کے
 قلعہ خانہ روئی حصہ دوڑا جو توں کا بنایا ہوا ہے اور باہر کے دروازہ اور برج
 اور گھونگٹ وغیرہ چند مکانات کوٹہ والوں نے بنوائے ہیں خصوص ظالم سنگھ جہاں
 مختیار ریاست کوٹہ نے اس قلعہ کو خوب آراستہ کیا تھا اور اس وقت یہاں
 آبادی بھی خوب تھی جواب ایک حصہ بھی نہیں رہے اور ہزار گہراور ^ٹ
 پڑے ہیں اس قلعہ میں گولہ بارود سامان سیکہ زین اور نوپ خانہ مع سپاہیوں کے
 راج کی طرف سے موجود رہتا ہے۔ یہاں ایک ^{مندر} آئند گمن ^{جی} کا ہے جس میں
 کوئی کتبہ نہیں مگر اس بیان کرتے ہیں کہ جب مہاراجہ سہم سنگھ نے موکو اور ^ٹ
 سیر گڑھ کو آباد کیا تو اس عیش کو بھی وہن سے لاکر یہاں براجمان کی اور یہ مندر

جین مندر کے پڑوس میں ایک مکان مسلمانوں کی زیارت کا یہ ہے حکومت
 کا چلا کتے میں قاضی امیر الہ کے زبانی معلوم ہوا یہ مکان پہلے ہنس ساء کا مندر
 ساڑھے تین سو برس کے قریب گزریے کہ ایک شخص مدار صاحب کے جیلوں کے
 بہان آیا تھا اور کسی وجہ سے اس مندر میں قبضہ کر لیا اور ایک چھلا اپنے گورو
 مدار صاحب کا وہ ن گاڑ کر قبر بنا دی اوس دن سے اس مندر کو مدار صاحب کا چھلا
 کہتے ہیں

احوال سیرگرہ

ہ
 ہرانی کتبوں سے دیکھتے ہیں یہ معلوم ہوتا ہے کہ سیرگرہ کا اصلی نام کو س بردین
 اور جو پہاڑ اس کے پاس ہے اوسکو کو س بردین گرتے تھے اور وہ را
 جیکے نام کتبوں میں لکھے گئے ہیں بہان راج کرتے تھے مگر اونکا پتہ صحیح نہیں لگا
 اور بلڈ پیک گرام اور کار پاس گرام کا احوال بھی معلوم نہیں ہوتا کہ وہ کہاں ہیں
 اور جو بہان کے آموں سے ان حالات کے بابت دریافت کیا جاتا ہے تو وہ
 بالکل لاعلمی بیان کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہمعویم جانتے ہیں کہ زمانہ سابق میں
 دوڈ راجپوت بہان راج کرتے تھے اوزبخر کی سفدر لوهی کی رعایا سے اور خراج
 نہیں لیتے تھے اوسکے پاس بہتر تھا جسے وہ سب لوہ سونا کرتے تھے اونکا آخری

امیر سنگھ جی کے راج من مست رام بیراگی نے مندر بنوایا۔

بازار من قریب چوتھرہ کوٹوالی کے ایک مندر لکشمی نرائن جی کا ہے جسکے
سمیرامون کے نیچے ایک کوٹھری من ایک پتھر پریم کتہ کندہ ہے۔ ہمارا جہ سری ^{امیر سنگھ}
کی طرف یہ نوبت رام بھولی بروکن برسانہ کو معلوم ہو کہ سری دیوان سری گمان ^{امیر سنگھ}

نے بکینٹہ باشی ہونے سے پہلے فرمایا ہے کہ لادو کا مال و راج من مت لو اگر

اوسکی عورت ہو تو اوسکو لادو ورنہ بہائی ہتیم بیٹے ہانچے کے حوالہ کرو اور

جو کوئی بھی نہ ہو تو اوسکی میت کے خرچے کے بعد جو باقی رہے اوس من مندر یا تالا

یا باوڑی بنا دیجو یا پورا نے مکان کی عورت کرو اور غرض لادو ارث مال سرکار من ^{مت}

سو تم برسانہ کے تمام گانوں میں اس بات کی تاکید کرو جو عدول کرے اوسکو

گدیہ کی گائی ہے۔ حاضر الوقت ماما جی بہریت سنگھ جی ہندو کو ٹوٹو کی

سو گندہ ہے اور مسلمان کو سور کی مٹی ماہ بری نہ سمٹ ۱۱۲۔

اوسکی حکیم ایک مندر لچھی ناتھ جی کا اور ہے جسکے بائیں طرف ایک تہن

پریم لکھا ہے ۱۸۵۷ء ہمارا و امیر سنگھ جی کے راج من برسانہ لچھی ناتھ جی کا مندر

بنایا۔ فقط دریافت کرنے کے معلوم ہوا کہ یہ مندر زور آور پورہ نے بنایا ہے۔

ماہ سودی پنجن کووار سہمٹا۔

اجین کے نوہرہ کے آگے ایک مندر سری جہڑی جی کا ہے جس میں
پہ کتبہ کندہ ہے۔ ہمارا و امید سنگی کے عہد میں مسلمان آ رہا جی

راجارام جی پسران پڈت ہوانی سنگی نے مندر بنایا سہمٹا ۱۸۲۹ مطابق
۱۶۹۴۔ اسی مندر کے پاس سری لکشمی ناتھ جی کا مندر ہے جس کی

طرف ایک پتھر میں یہ لکھا ہے۔ سہمٹا ۱۸۳۳ شا کے ۲۸ ماہ سودی پنجن

برہمپت وار۔ کوہارا و کٹور سنگی کے عہد میں بخشو صقلیگر نے مندر بنایا
اسی مندر کے آگے ایک مندر ٹھاکر جی کا ہے جس میں دہنی ۵ تہ کی طرف

ایک پتھر میں یہ کتبہ کندہ ہے۔ سہمٹا ۱۸۵۱ شا کے ۱۶ ماہ سودی ۳

شکر وار کوہارا و جی سری امید سنگی کے محل میں نامیوں کے پنجون نے یہ
مندر بنوایا۔ مویون کے بازار میں گنیش جی کی چہڑی کے بائیں طرف یہ حرف

کندہ ہیں۔ سہمٹا ۱۸۶۱ شا کے ۱۵ ماہ سودی ۷ برہمپت وار کوہارا و
ستر سال جی کے عہد میں رام کش مویون نے گنیش جی کی چہڑی بنوایا۔

برون ندی کے کنارہ پر ایک مندر نرسنگی کا ہے جس کی دہنی طرف
پتھر پر یہ عبارت کندہ ہے۔ سہمٹا ۱۸۷۱ اساوہ بدی ۲ کوہارا و جی

سوئی کہ پھر کے اور آئے ہندو سہری خانہ بہن، ایسے ہی پھر کے اور آئے
 میں ہم کہہ رہا تھا کہ ہندو سہری خانہ بہن، ایسے ہی پھر کے اور آئے
 جی سہری خانہ بہن، ایسے ہی پھر کے اور آئے
 ہندو سہری خانہ بہن، ایسے ہی پھر کے اور آئے

رامان سستی ہوئی سمت ۱۶۹۶۔ پیارا دے بہائی کے مکان کے آگے ایک پتھر زمر

کھڑا ہے جس میں یہ حروف کندہ ہیں۔ چیت سودی اکیم پنچوار سمت ۱۷۰۱
برگشتی ہوئی۔

بہان ہی ایک گوجر کے مکان میں سستی کے پتھر میں یہ لکھا ہے۔ سمت ۱۶۹۹

شا کے ۱۵۶۲ اگھن بڑی گیارہ من منگل وار کو لولا بہاٹ پر مانا جی سستی۔

چیمہ بارہ میں ایک مندر سری بلداو جی کا ہے جس کے بائیں طرف ایک

میں لکھا ہے۔ ہمارا دوجی کشور سنگھ جی فوجدار ناناجی راجہ ظالم سنگھ جی کا دوجی سر

دوسرے جی نول سنگھ جی پر داتا اور بالکشن جادون حوالہ گھر سارہ کے عہد میں

قوم چیمہ نے پیر سارہ میں مندر بنوایا ہے چیت دوم سدی نو میں پنچوار سمت ۱۷۰۱

سکاری اناج کے گھوٹوں کے پاس ایک مندر مادو جی کا ہے جس کے آگے

ایک پتھر ہے اس میں ایک سوار اور دو عورتوں کی تصویریں مہ عبارت مندر

کندہ ہیں۔ سمت ۱۷۰۱ اس میں مندر کے دو دروازے ہیں ایک کے

ساتھ تارن سوٹھنی اور پوران کے گھوٹے ہیں

اس جگہ ندی کے کنارے مادو جی کے مندر کے کمرے میں یہ لکھا ہے۔ سمت ۱۷۰۱

ساتھ ۱۷۰۱ اس میں مندر کے کمرے میں یہ لکھا ہے۔ سمت ۱۷۰۱

مادو جی کے گھوٹوں کے پاس ایک سستی کا پتھر چوڑے پتھر کے

سیدی، نور محمد کو عورتوں پر پورا تسلط تھا۔ اس کی سب سے بڑی
 بات یہ تھی کہ جو عورتیں اس کے پاس آتی تھیں، ان کے دل میں
 بازار میں سب سے زیادہ قیمت پر بیچے جانے والے چیزوں کی طرح
 گنتی نہ تھی۔ بلکہ وہ عورتیں جو اس کے پاس آتی تھیں، ان کے دل میں
 جو چیزیں تھیں، ان کے پاس سب سے زیادہ قیمت پر بیچے جانے والے چیزوں کی
 طرح تھیں۔ ان کے دل میں جو چیزیں تھیں، ان کے پاس سب سے زیادہ قیمت پر
 بیچے جانے والے چیزوں کی طرح تھیں۔ ان کے دل میں جو چیزیں تھیں، ان کے پاس
 سب سے زیادہ قیمت پر بیچے جانے والے چیزوں کی طرح تھیں۔ ان کے دل میں جو چیزیں
 تھیں، ان کے پاس سب سے زیادہ قیمت پر بیچے جانے والے چیزوں کی طرح تھیں۔

نور محمد کی سب سے بڑی بات یہ تھی کہ

سیدی

اس کے پاس سب سے زیادہ قیمت پر بیچے جانے والے چیزوں کی طرح تھیں۔ ان کے دل میں جو چیزیں
 تھیں، ان کے پاس سب سے زیادہ قیمت پر بیچے جانے والے چیزوں کی طرح تھیں۔ ان کے دل میں جو چیزیں
 تھیں، ان کے پاس سب سے زیادہ قیمت پر بیچے جانے والے چیزوں کی طرح تھیں۔ ان کے دل میں جو چیزیں
 تھیں، ان کے پاس سب سے زیادہ قیمت پر بیچے جانے والے چیزوں کی طرح تھیں۔ ان کے دل میں جو چیزیں
 تھیں، ان کے پاس سب سے زیادہ قیمت پر بیچے جانے والے چیزوں کی طرح تھیں۔

رامان سستی ہوئی سمت ۱۶۹۷۔ پیارا دے بہائی کے مکان کے آگے ایک پتھر زمین میں
کھرا ہے جس میں ہم حروف کندہ ہیں۔ چیت سودی اکیم سنجو وار سمت ۱۶۹۷ کو بہاٹنگ
برگنفاستی ہوئی۔

یہاں ہی ایک گوجر کے مکان میں سستی کے پتھر میں ہم لکھا ہے۔ سمت ۱۶۹۹
شا کے ۱۵۶۲ لگن بڑی گیار س منقل وار کو لولا بہاٹ پر مانا جی سستی۔

چیمہ پاڑہ میں ایک مندر سری بلداوٹی کا ہے جس کے بائیں طرف ایک پتھر
ہم لکھا ہے۔ ہمارا دوجی کشورنگہ جی فوجدار مانا جی راجہ ظالم سنگہ جی کا کا جی سری
مادو سنگہ جی نول سنگہ جی پر داس اور بابا سنگہ جی جادون حوالہ گھر سارے عہد میں لگی

قوم چیمہ نے پارسا نہیں مندر بنوایا ہے چیت دوم سدی نہیں سنجو وار سمت ۱۶۹۸
سرماری انج کے ستون کے پاس ایک مندر مادو جی کا ہے جس کے آگے
ایک پتھر ہے اس میں ایک سور اور دو عورتوں کی تصویریں موجود ہیں مندر در دیل
کندہ ہیں۔ سمت ۱۵۷۸ سوزی وسمیں کوراج سری جگماں دیو کسی کو دمنہ کے

ساتھ تارن سوٹھنی اور پوران دیے گھڑتے تھے ہون
اب جگندہ کے تھری مالہ جی کے مندر کے کمرے میں ہم لکھا ہے۔ سمت ۱۶۹۸
سارے ۱۶۷۷ سوج سدی وسمیں اتوار کورام مل چیمہ نے ہمارا واید سنگہ جی کے عہد میں
مالہ جی کورستہاں بنائے تھے اس پر ایک سستی پتھر چھوڑا ہے جس میں ہم لکھا ہے۔

(
مورتون یہ علاوہ چند مورتیں اور ایک مکان میں رکھی ہیں جن میں کوئی کتبہ نہیں مندر

رکھے جو کہ میں ایک چہتری چرن باؤ کاکی ہے جسکے پاس ایک پتھر میں یہ لکھا ہے۔

سمت ۱۱۲۱ اگن سودی ۳ سوموار۔ گنگارام جی رشی جیلہ رکھراج رای چند جی نے

چرن باؤ کا اپنے گورو کی براجمان کی اور چہتری بنوائی۔

کمارون کے محلہ میں ایک پتھرستی کا زمین میں گڑا ہے جس پر بیس حروف کندہ ہیں۔

سمت ۱۱۲۱ سیا کم سودی پنجین مسماہ سندر بلو پرستی ہوئی۔

رمد رام مہاجن یہ مکان کے پاس ایک ویران گہر میں سستی کا پتھر گڑا ہے جس میں

بیس حروف کھودے ہیں۔ سمت ۱۱۲۱ سیا کم بدی نوٹین سنجر وار میجے دیو لیا ولد لال چند

بھاٹ کے ساتھ مسماہ بالان سستی ہوئی۔

اسی جگہ ایک خام چوہترہ پرستی کے پتھر میں یہ لکھا ہے۔ سمت ۱۱۲۱ اسوج

بدی نوٹین سنجر وار کو کہتا بھاٹ پر لکھی۔ سستی ہوئی۔ اسی جگہ ایک گنیش جی

کے مورت کی چرن جو کی میں یہ لکھا ہے۔ سمت ۱۱۲۱ امین سری گنیش جی کو براجمان کیا۔

مسماون کے ویران محلہ میں ایک پتھرستی کا گڑا ہے جس پر بیس حروف

کندہ ہے۔ سمت ۱۶۹۴ ساون بدی ۶ منگل چند کے اور پرستی ہوئی۔

اسی چوہترہ پر ایک اور پتھر ہے جس میں بیس حروف کندہ ہیں۔ گنگ چند گوجر

مگر کبھی نہیں آئے اور کبھی طلب یہ ہے کہ سہری یاں روڑن یاں
ماوہ میں آجے سہری یاں کہے بیٹے دیو یاں روڑن یاں کہے بیٹے
سبکھ نے جہان نام ہو رہا تھا کو سہری یاں کہے آجے میں سہری
یہ جہان نام ہے۔ انکو ماہوس میں اور دانا لود

۵ نامی نہیں رہا رہا ہے۔ اپنے سوارو پو یاں کہے اور ہے
دوے کو تو نہیں مانتی ہیں اپنے سوارو پو یاں کہے اور ہے
موریت ہے یہ ہیں۔ انکو گوروئی چھپل
ماڈور۔ برشمن جہان نام ہے۔ انکو گوروئی چھپل
ماڈور۔ برشمن جہان نام ہے۔ انکو گوروئی چھپل

۲ سہری ۱۱ کو یہ شہر کا رہا۔
وہج سہری ۱۱ کو یہ شہر کا رہا۔
سہری ۱۱ کو یہ شہر کا رہا۔

سہری ۱۱ کو یہ شہر کا رہا۔
سہری ۱۱ کو یہ شہر کا رہا۔
سہری ۱۱ کو یہ شہر کا رہا۔

وہ بھی سنبھل گیا۔ اب جو منہ مذکور کے باشندہ و ملک و سپاہی کہ جو سزا وغیرہ کم کرتے تھے وہ
 مہادیو جی کو دیا کرنا اور عمارتی تھاری اولاد کو بھی لازم ہے کہ اس رسم کو نبھائے جیوں اور اولاد
 راجوں کو بھی جو عمارتی اولاد دیکھ کر بعد فرمان و اسوں یہی زیبا بھی کہ میری دی ہوئی معافی کو
 بدل کر نہیں جھباڑتا ہے۔ سگریٹ بے کر جو جو راجا زمین پر ہوئی اور انہوں نے زمین پر
 عمارتیں جو جو زمین خیرات کی اس کا ثواب ان کو روکنی زندگی تک ملا ہے اور ان کی عمارتیں
 یہ زمین ان کی جائیدادوں کو پیو پیو دے یہ ان کی دی ہوئی معافیوں کا ثواب ہے ان کو جو کچھ
 اسی بے اعلیٰ راجوں نے زمین اور اور ان کے دی ہوئے دان کو زمین پر بات کی طرح نبھایا ہے اور
 جو کوئی زمین یا اور کی دی ہوئی چیز اس پر ہے اس کی کچھ غور نہیں ہے اس کے راجہ صاحب
 مشہور اور سخاوت پیشہ نسل کے راجوں اور دوسری راجوں سے جو بیان کرتے ہیں کہ
 کہ میری دی ہوئی معافی کو کچھ راجوں نے کہ اس میں دوست کے اپنی کار کا جوش و برق اور جھباڑ
 فانی ہے وہ یہ ہے کہ اور کو دے اور ان کی دی ہوئی معافی کو کمال نہیں پس راجوں کے
 درم کا بار انہیں فرض ہی چاہی کسی وقت ہو فقط
 اس کتاب میں کے حکم سے روز چار ہی میں جسے ٹکرائی نام اور سمیت معلوم ہوا کہ کون سے
 دیانت اور رکھ رکھاؤ کے گیارہ باقی رہ گئے ہیں تب ہی سب کتاب کے نام سے
 کیونکہ پہلی سورت کا ایک موعود نہیں ہے۔ جس میں راجہ چندر پری کی طرف سے بحالی معافی کی
 اور اس سورت کے نسبت میں ہے اس سنا ہی کہ یہ اس سورت کا راجہ راجہ صاحب

شمارک ہمارا چوتھا

رفوں میں میں نے جسے حکیمانہ نزل میں لکھا تھا کہ — شمارک ہمارا چوتھا

تو دوا میں شمارک ہمارا چوتھا چوتھوں میں شمارک ہمارا چوتھا

شمارک ہمارا چوتھا شمارک ہمارا چوتھا شمارک ہمارا چوتھا

رو اور اسی میں شمارک ہمارا چوتھا شمارک ہمارا چوتھا

سویا ہوئے ہیں بابت ہر وہاں شمارک ہمارا چوتھا شمارک ہمارا چوتھا

اور حساب تو کیا کر کے بنائے ہیں شمارک ہمارا چوتھا شمارک ہمارا چوتھا

انروال ہے کہ چوتھے کے درجہ کے شمارک ہمارا چوتھا شمارک ہمارا چوتھا

نہنوں کی لذت بھی کھینچ رہے ہیں شمارک ہمارا چوتھا شمارک ہمارا چوتھا

جسے کہ چھوڑ دیا ہے شمارک ہمارا چوتھا شمارک ہمارا چوتھا

ہرم ایسی چیز کی تہہ پر شمارک ہمارا چوتھا شمارک ہمارا چوتھا

دو کوئی نہ جانے کے اور کچھ فارسیوں اور سنائیے جو دیا اور اس کی نعمتوں کا یہ شمارک ہمارا چوتھا

پہلی دہائی میں بھی اوز دنیا قبول کیا۔ ستمنا بیساکہ سدی سرکوسری سوئم ماہیہ صا دوجہ
 وسطہ خدین اور سو کے پنج پیدا ہوئے کوسمی سب نے یانغ بل دے سمیت ۱۰۸۳ مار سدی
 تیرس کو در سہ روغن سیاہ چراغ مندر سدی سوئم ماہیہ کے تیار دیو سوئی نے نیلی اور
 راجا کی دہائی میں دو گنا نیلی کی دین اور نے دو گنا ایک دڑی اور مندر کردی اور جب
 سوچ رہا تھا کہ دوسری بیٹا بن جاوی نو دوسرو کی جاوین اسکا بل چاند اور سوچ
 رہی تھم سو ماندر جس میں بیٹہ زمین ہو گئے۔ سودا جس تیار اور کسمی در قوم
 نے ہائی ایک بیٹا کے اور نے دو گنا ایک بیٹے اچے کے دنیا مندر کی اور سدی سوئم ماہیہ کوئی
 مکان کے حدود اور جہم میں پوریک کو سہ ہی مندر۔ چیم کو تیار ندن مکان شمال کو
 دین کو ندی کا چورا گات۔ اسے تیار پر دیکھ حنون میں کو پیم اور سے ۵۹۶
 ہا وون سدی پون ہاراجہ ستری جس کرن دیو محولی نے مندر کی موت نزدیک
 کوون سے دریافت کیا کہ سوئم ماہیہ صا دوجی کا مندر جسے ہا پیم کہتے تھے
 ہوا ہی کہاں تیار اور وہ کیا ہوا انہوں نے جواب دیا کہ وہ مندر اس جگہ تھا جو پہلی دن
 انقلاب زمانہ سے وہاں خراب ہو گیا تھا اور موت کا ہی نام نشان باقی نہ رہا اور کو
 تیار کر کے لکھنی تہہ کی صورت اسٹھاپن کردی
 تیار کر کے لکھنی تہہ کی صورت اسٹھاپن کردی

سیٹھ سوار کے بھی وراثت کی کہو دھنی یہ تہہ بطور جینوں کے لکھا گیا ہے اور اس میں جی بھونک

عبادت اور نماز پڑھنے کے مطالبہ صرف اس قدر ہے کہ رات کو دو سو مرتبہ وردہ سرب تاکہ وردہ پڑھ

۔ وردہ پڑھنا شروع کرنے کو سحر ہر دس بھارت کے اگلے پندرہ ماہ پڑنا اور چار ماہ نام کر کے

جنت شاد میں سے پندرہ ایک جانی پڑھنے کی کہو کی ماہ ۶۱ سحر

در روزہ میں اندر بچا کر باہر میں ٹائٹھ پڑھنا پڑھنا ہی ہے۔ کہ ۱۸۶۵۔ ۲۴ ص ۵

اساؤہ بدی ۳ کو صبارا و جی سری امید گئے فوہ بار مانا جی ظالم گئے جی سحر میں پڑھنا

نور علی اور جواب پناں کو تو ال اور شاہ نوں درام شرف کار شامہ و پھولی سوانی پر وارو

جس کے سکہ و جنت سکہ او سنا سنا اور کار و شمار کے معروف در روزہ نماز پڑھنا اور

اسے در روزہ میں پڑھنی پڑھنا سحر و جی کے سونا پڑھنا یہ تہہ ہی ہے۔ ۱۸۶۴۔ ۱۰

۱۶۹۹ اساوہ بدی و جی ہر سحر کو صبارا و امید گئے جی سحر و جی میں ور سٹھ نماز پڑھنا

۱۸۶۵
۱۸۶۴
۱۸۶۳
۱۸۶۲
۱۸۶۱
۱۸۶۰
۱۸۵۹
۱۸۵۸
۱۸۵۷
۱۸۵۶
۱۸۵۵
۱۸۵۴
۱۸۵۳
۱۸۵۲
۱۸۵۱
۱۸۵۰
۱۸۴۹
۱۸۴۸
۱۸۴۷
۱۸۴۶
۱۸۴۵
۱۸۴۴
۱۸۴۳
۱۸۴۲
۱۸۴۱
۱۸۴۰
۱۸۳۹
۱۸۳۸
۱۸۳۷
۱۸۳۶
۱۸۳۵
۱۸۳۴
۱۸۳۳
۱۸۳۲
۱۸۳۱
۱۸۳۰
۱۸۲۹
۱۸۲۸
۱۸۲۷
۱۸۲۶
۱۸۲۵
۱۸۲۴
۱۸۲۳
۱۸۲۲
۱۸۲۱
۱۸۲۰
۱۸۱۹
۱۸۱۸
۱۸۱۷
۱۸۱۶
۱۸۱۵
۱۸۱۴
۱۸۱۳
۱۸۱۲
۱۸۱۱
۱۸۱۰
۱۸۰۹
۱۸۰۸
۱۸۰۷
۱۸۰۶
۱۸۰۵
۱۸۰۴
۱۸۰۳
۱۸۰۲
۱۸۰۱
۱۸۰۰

شعر خیر میں ایک سکر بند لکھنا جی پڑھنا جی پڑھنا جی پڑھنا جی پڑھنا

باہن نامہ کو پڑھنی ہار کے عنوان میں یہ شعر لکھنا و اسے ۱۸۵۴۔ ۱۰

سینے پر لکھا اور کس اور دھرو تہہ بشارت لکھ جی پڑھنا پڑھنا پڑھنا پڑھنا

کہ تم غار میں رہ کر بیچ سو پار کتنی بڑی آبادی کیجو دربار کے دروازے پر کھڑے ہو کر
 کر لیا تو پھر کے موافق سزا پائی اور دربار کی پانچ مائیل مواری سالانہ عہدہ دار
 وغیرہ اچھی خدمت کار بن گئے تو دربار کے اور جو ایسا جتن چھوڑ کر راج کا کام نہ لیا
 تو انہی کو بھی دربار کو بھیج دیا اور ان کے لئے اس لئے کہ عدول کر کے دربار
 کو انکو انہی اپنے مذہب کی سزا دی گئی۔ جو حکم غمور کے موند سے دربار اچھی پروا لی
 نہا اچھی راج جہاں تمام سزا دی گئی۔ کا کام نہ لیا۔ اس وجہ سے دی گئی سزا کو سزا
 تاج سے دوڑا۔ دس دس ہزاروں میں چھاپی تھی یہ وہی سزا ہے کہ جہاں چاروں
 حلق اور ویرانہ ملی اور شہر و قلعہ و قصبہ و روضہ ہر ایک پر سزا دی گئی
 کا چھوڑ دیا۔ جس پر سزا دی گئی اور چلتے ہوئے اور مالیاں بنا کر لے گئے
 یہ سزا دی گئی پانی پاؤں نہ لیا۔ پانی پاؤں نہ لیا۔ پانی پاؤں نہ لیا۔ پانی پاؤں نہ لیا۔
 لوگ تھک رہے تھے۔ پانی پاؤں نہ لیا۔ پانی پاؤں نہ لیا۔ پانی پاؤں نہ لیا۔ پانی پاؤں نہ لیا۔
 ہوا ہے اور تھک رہے تھے۔ پانی پاؤں نہ لیا۔ پانی پاؤں نہ لیا۔ پانی پاؤں نہ لیا۔ پانی پاؤں نہ لیا۔
 بعد میں سزا دی گئی۔ پانی پاؤں نہ لیا۔ پانی پاؤں نہ لیا۔ پانی پاؤں نہ لیا۔ پانی پاؤں نہ لیا۔
 سزا دی گئی۔ پانی پاؤں نہ لیا۔ پانی پاؤں نہ لیا۔ پانی پاؤں نہ لیا۔ پانی پاؤں نہ لیا۔

دیہ سگہ کے بڑے بیٹے کے اولاد وہاں اپنی آبادی گڈھی
میں رہتی ہے وہ راج کوٹھ میں نوکری کرتی ہے۔

اس گڈھی میں ایک مندر کنہیا لال جی کا ہے جس میں ایک
پتھر پریم کتبہ ہے۔ ۱۷۲۲ء کا ہے۔ ہمارا کنور سنگھ جی کیلویٹ سری کنہیا لال جی کا مندر
گڈھی سے باہر نیم کے درخت کے نیچے ایک پتھر

پر حکنامہ لکھوا ہے۔

ماراوجی سری کشور سنگھ جی کا حکم بنام مہا خان

سری و جمیع اقوام باشندہ موضع تارج کے یہ ہے

کم خاں راج

اور تار تار کیا کو حویلیاں ایک جھوٹے پر براجمان نیا پہاڑ پر چھتری بنا کر استہان کر دی

اور رینگے نام پر ہم کھانز تارچ نایا باور کیا جگہ بسنگ کے روپے

روپے کے کیسری سنگ کیسری رنگ کے سکھرام سکھرام پر دیسنگ

دیسنگ سے فوج سنگ ہوئے فوج سنگ کے سرور سنگ اور گھبر سنگ دو

بے سرور سنگ کے ساروون چاگھر سنگ کے سمندر سنگ ہوئے جواب دونوں

موجود ہیں اور ساروون کے ایک بیٹا جو سنگ نایا ہے ۔۔ پہلے انکی

جائیں سارلا اور تارچ یہ دونوں تھے انہیں یہ سارلا تو ہمارا

درجن سال کے عہد میں ضبط ہو گیا اور ہی تارچ سو اوکو ظالم سنگ

جہاں دینے چہین کر ہٹا کر دیے سنگ اور اوکے چھوٹے بے اجل سنگ

کو گڈ لگا کر ون میں قید کر دیے کہ وہ دونوں میں نہ گئے اب جو ہٹا کر

میں مسلمان ہو سکا اور گومافی رام وغیرہ ٹھہروں کی بیچوں نے بالاجی کی چتری کا
 ڈھرہ پھیرا۔

لال بوریہ نالاب کے بال کے اوپر ایک چتری سستی کی ہے جس کے مندر میں یہ لکھا ہے۔
 ۱۳۷۷ء اس کا کہ سودی بارگس گروا کو ماما سا لکھان و خمر ساہ کہیت سی
 قوم مہاجن کھنڈیل وال سا لکھلا نو نگیہ سکنا لگود۔ اپنے خاوند چتر بھوج کے
 ساتھ سستی ہوئی۔ عہد مہاراج سری کشور سنگھ جی۔

۱۰ قصبہ تارج
 یہ قصبہ کوٹہ سے ۲۸ کوس پورب سکیرف دکن کو جھکتا ہوا پونے تین سو گری کی
 سستی سے آباد ہے اور بارہ گانو ہیں اسی متعلق ہیں یہ بارہ گانو پہلوں کے
 قبضہ میں تھے اور وہ کسی راج کو صوبہ نہیں دیتے تھے جگت سنگھ ڈوہ من
 سانول داس بن منوہر داس بن بہو پت جی بن ایکے راج برادر اور تن
 رئیس بونڈی نے حملہ کر کے اونکو نکال دیا اور ان گانوں میں قبضہ کر لیا

اراضی اور ایک مکہ روز مندریکہ خرچ کو مقرر ہے جسے حجاز اول گنتھ مارام بہٹ مندر کی پوہا
 کرینے لگا۔ گناؤں پر باہر اندھیر یا باغ میں ایک تہر پر جو زمین میں گڑا ہے ہم حروف
 کنڈہ میں۔ سہ ۱۶۱ سا کی ۰۰۲ الگین سودی دستین بدوار۔ ہمارا ج راواری
 و کو کنجی چوہن کے بیٹے جے رام کی بہو سماہ درگاوتی راٹھوری نے بارخ کا اور اپن
 کیا۔ اس بارخ کے پاس ایک دوسرا بارخ ہے اوس میں ایک باڑی ہے
 حکوہل کی باڑی کہتے ہیں اوس کے آگے تہر میں یہ حرف کہو دیے ہیں۔
 سہ ۱۶۸ اٹا کے ۱۶۰۳ کا تک سودی بارس سنجر وار کو ساہ گناؤں پر وار
 محل چند نے بارخ اور باڑی کی شاو دیاتی۔

اوس کی حکوہل ایک تہر جو ہار کا کٹرا ہے جس میں ہم کتبہ کنڈہ ہے۔ سہ ۱۶۹
 رساؤ سودی دستین۔ ستیا قوم کراڑ بہرا گوت۔
 گناؤں پر جو ہرہ جی کے ناوی پر ایک تہر سنی کا پڑا ہے جس میں ہم حرف کنڈہ
 ہیں۔ سہ ۱۷۰ کا تک بدی بارس سکوار کو نڈا برمن مرگیا راماں اوتی
 ساتھ سنی ہوئی۔

ٹھٹھرون کے بارخ میں ہومان جی کے جہری سے کیرت کہنوب میں لکھا ہے۔
 سہ ۱۷۱ امین مٹی چپ۔ سودی نیچین کو قصبہ سا رولا علاقہ ہنڈت جی سری ہار

۱۲۸ - ساراوسری بہیم سنگہ جی کا حکم بنام ساء دلو کرن وچو پی دیارام
 ۱۲۹ - کہ جو موضع ساراالمن سری سکھاری
 ۱۳۰ - کہ گنیران قصبہ سارول یہ ہے۔
 ۱۳۱ - کہ سواونکے پنڈے کو بازار سے پر روز اندرونی و بیرونی رشتہ
 ۱۳۲ - کہ مضر ہے سواونکے پنڈے کے موافق چنگی دلا تیرے رہا۔
 ۱۳۳ - کہ مضر ذیل کے آمد پر قبل از فروخت سرستہ کے موافق چنگی دلا تیرے رہا۔
 ۱۳۴ - کہ سوت لکھاس لکڑی چارو بیکہ
 ۱۳۵ - کہ سنی سوت لکھاس لکڑی چارو بیکہ
 ۱۳۶ - کہ سنی سوت لکھاس لکڑی چارو بیکہ
 ۱۳۷ - کہ سنی سوت لکھاس لکڑی چارو بیکہ
 ۱۳۸ - کہ سنی سوت لکھاس لکڑی چارو بیکہ
 ۱۳۹ - کہ سنی سوت لکھاس لکڑی چارو بیکہ
 ۱۴۰ - کہ سنی سوت لکھاس لکڑی چارو بیکہ
 ۱۴۱ - کہ سنی سوت لکھاس لکڑی چارو بیکہ
 ۱۴۲ - کہ سنی سوت لکھاس لکڑی چارو بیکہ
 ۱۴۳ - کہ سنی سوت لکھاس لکڑی چارو بیکہ
 ۱۴۴ - کہ سنی سوت لکھاس لکڑی چارو بیکہ
 ۱۴۵ - کہ سنی سوت لکھاس لکڑی چارو بیکہ
 ۱۴۶ - کہ سنی سوت لکھاس لکڑی چارو بیکہ
 ۱۴۷ - کہ سنی سوت لکھاس لکڑی چارو بیکہ
 ۱۴۸ - کہ سنی سوت لکھاس لکڑی چارو بیکہ
 ۱۴۹ - کہ سنی سوت لکھاس لکڑی چارو بیکہ
 ۱۵۰ - کہ سنی سوت لکھاس لکڑی چارو بیکہ

اس سٹیر جو کھوٹی چپا یعنی مہر مہار اور ہم سنگہ جی

پٹھن سیرا۔ مہار سیرا جگت سنگہ جی تا حکم۔ قصبہ ارلا۔ بل۔ سیرا
قصبہ مذکورہ سیرو کو جو نام پٹھن سیرا کے رہے ہیں ان کو وہ دیکھا۔

تفصیل۔

حجر ہونج جی سکھ راہی ۲۵
سایہ چتر راہی ۲۵
۲۵

ساون بری ایکیم سنگھ افقط۔ اس سٹیر پر رام مہی آیا ہوئے

پٹھن سیرا مہاراج سری کشور سنگھ کا حکم بنام حوالہ ایر و پٹھن مہاراج

کلان۔ جو مہاراج کا لڑکھن سری مہاراج کا پٹھن سیرا کے مندر میں اون کے

خرج کو غلہ اور کرانہ وغیرہ کی آمد پر مفصل ذیل ہے مقرر کیا گیا۔ یہ وہ ولایت رہنا

کرانہ	مال آمد سیروئی	قصبہ سیرا
قصبہ من	قصبہ من	قصبہ من
سیرا	سیرا	سیرا
سیرا	سیرا	سیرا
سیرا	سیرا	سیرا

اسوج سیرا۔ ۱۔ رادہ کشن راس بوجہ کی پرزائیگی

ہیم راج نے لکھا۔

۴۰۰
۴
۱
۲
۳
۴
۵
۶
۷
۸
۹
۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

سکھانزجہ بہ ہے۔

سری دیوان کا حکم بنام اجارہ دار زکات قصبہ راول۔

جو کہ قصبہ مذکور ہے ٹھاکر دواروں میں قدیم سے قبل اور ہجرت زکات کی آمد نیلے سے

دیا جاتا ہے سو عجب تفصیل ذیل اور سند سابق کے بدستور دیے جاتا۔

بموجب برادہ مورخہ ۱۲۸۵ھ بمطابق ۱۸۶۸ء راضی بموجب بیٹہ سری جی مورخہ ہجری
چیت سودی ۱۲۸۵ھ بمطابق ۱۸۶۸ء بنام کشن داس

نمبر ۱۱۱۱
روغن سیاہ
بابت مندر
سری جنرل ہوج راجی
بابت مندر
سری سکھہ راجی
۱۱۱۱

سری مہادیو سری جی ہوج راجی
سری مہادیو سری سکھہ راجی
۲۵

سری سکھہ راجی
۲۵

متی پوس سودی نوین صحت ۱۸۷۶ء۔ لکھا سو صحیح ہے

پٹہ دوسرا۔ مہار اور اجہ جی سری بیہم سنگہ جی کا حکم۔ بنام سلا

وردیا رام جی تو ان کے قصبہ سارلا۔ کشنا نڈا جو سری سکھہ راجی

پٹہ تیسرا۔ سولہ کیکہ راضی قدیم سے اپنا ہے سو او کو بحال

۱۱۱۱

آغوشِ اودھیا

یہ گاؤں کوٹہ ہے ۴۴ کوس دکن کی طرف۔ (رشتی گھروں کی بستی ہے آباد ہے اسے بارہ)

اور تریپٹ ایک باوڑی ہے جسکے گھر کے کتب خانہ میں یہ لکھا ہے۔ سہ ۱۸۵۱

یہ اکبر کی بارہ گھر۔ لالہ ہمتو رائی ولد چیت رام نے مہاراجہ رام پور سنگھ کی

یہ محمد بن باوڑی بنائے اور دیا بن کیا۔

۱ / قصبہ سارلا عزت سارول

قصبہ کوٹہ ہے ۴۴ کوس دکن اور پوربے کی طرف۔ میں چار سو گھر کی بستی ہے
وہ ہے اور آٹھ گاؤں اسے اور تعلق میں اس قصبہ میں ایک گڑھی ویران پر تھی

ہوارجن پوتا دھون کھینٹا ہوئی بتاتے ہیں جو یہاں کے قدیمی قومیت ہے اور

اب اونکی اولاد میں سورج مل اور رام سنگھ موجود ہیں یہاں ایک بازار ہے جہاں

ایک مندر کمر بند جنر بھوج جی کا ہے جسکے گھر پر انڈیہ میں یہ حروف کتبہ

ہیں۔ کیشورام سنگی اوستا بنیا گوہند و تلچھا ولد بنیا سکھ ہاٹن ^{سندھ} ~~گور~~
۱ / اور مندر کی یا سکا

قصبہ سارلا علاقہ اگر موہن مہاجنوں سے جو تھوڑی لیجاتی تھی وہ معروف ہے

جنر بھوج کے معاف کی۔ سن ۱۸۵۱ء میں اس کے حروف لکھ گئے۔

جنر بھوج کے پوجاری کے پاس ایک سند تھی جسکے نقل میں یہ لکھا ہے

۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

لمبر گمانوں میں ایک مندر کھنسنی نامتھی جسکی بائیں طرف ایک نون میں سے
حرف تہی ہیں۔ سن ۱۷۹۶ء اس کے ۱۵۰ سالہ سدی چھ سکروار کو تھوار کر

منور و لگا دیا۔ پھر بھی نامتھی کا مندر بنوایا۔ محل صارا و چھر سال چ

لمبر سو پانچویں ایک مندر چکاسن کا ہے جسکی آگے ایک پتھر پر یہ کتبہ کندہ ہے
سن ۱۹۱۹ء میں وہاں ہی مندر رام چکی پرستان کے پروان نے فقہ گولہ میں چکاسن کا

مندر بنوایا عہد صارا و رام سنگھ کی لمبر م بازار میں لال ساری کی کے مندر کے آگے
نیشنل چکی چتری کی سیرمونی میں ایک پتھر پر یہ کتبہ لکھا ہے۔ سن ۱۹۲۷ء اس کے
۱۵۹۲ء اس وہ بدی نو میں رتوار کو دوست رام نورال واد امر کے گنیشن چکی

چتری بنوایا۔ عہد صارا و گمان سنگھ کی چکاری شینو نامتھی چکی۔

ہزاروں کے محلہ میں ایک سستی کے پتھر میں جوڑ میں کے اندر لکھا ہے یہ کتبہ کندہ ہے
سن ۱۹۵۵ء انیس صدی یونان۔ گوران سے آوے کتبہ ایک دوسری پتھر میں لکھا ہے

سن ۱۹۵۵ء اسوچ سدی کو سیر و از مندر رام مہارن کے ساتھ دیو سے ہوئی

۲ موضع لاٹا کیری

یہ کتبہ کوٹہ سے آکر کوس پورب اور قوس کے گوشہ میں لکھا گیا ہے

۔ اس پیش کیساتھ سماۂ رامان سستی ہوئی۔

اسی سستی کے پاس ایک اور سستی مانپہر کٹر راجی جسمین یہ حروف کندہ ہیں
سنہ ۱۶۲۲ء سیدی سنجین سوموار جگر ام پیش کیساتھ چھٹی سستی ہوئی
اسی سستی کے پاس چوترا مد کو تر پتر راجی جسمین یہ کتبہ ہے۔
سنہ ۱۶۲۴ء ابادون سیدی ۹ چتر و لا کو پیش کیساتھ مانپہر سستی ہوئی
تبع موضع دوند ر علاقہ نارچ

یہ مانو کوٹہ ہے جس کو سن دکن کی طرف سے گورنمنٹ مانو زندگی کے دہائی سنہ ۱۶۲۵ء
سنہ ۱۶۲۵ء ہرون کی سستی سی ابادھی اور اس میں مصلحتہ ذیل کتبہ میں مانو سے باہر
ایک سستی کے پتر میں یہ لکھا ہے۔ سنہ ۱۶۲۵ء چوس سیدی سنجین سکودار۔
دوسرے زوجہ سما لکھنوی کے ایک سستی کے پتر میں یہ لکھا ہے۔ سنہ ۱۶۲۵ء
چوس سیدی چوہم مکمل دار۔ پسر ام بر دست پار یا بر سستی ہوئی۔
۱۶ موضع گولانا

کوٹہ ہے جس کو سن دکن کی طرف دفع ہی اور اس میں مصلحتہ ذیل کتبہ میں
لکھا مانو سے باہر دکن کی طرف نکلی کے پاس ایک چوترا برست کے پتر میں
ہے سنہ ۱۶۲۵ء جیہ سیدی ۹ کر پالی و لا کے ساتھ ملاپن سستی ہوئی

مہاراج کشن داس ولد اور سین قوم رائے پور دوکٹر گوست دیو لوگ بدھاری جن
بیرہار عہد میں سستی ہوئے گو بندہ دار اولیٰ ہوئے۔ یہ سستی چھتری ہوا۔ سستی
میں تین تین۔

پھر ایک چھتری کے نام میں یہ لکھا بھی۔ سوامی (شم گرجی کی چھتری) سستی ہوئے
ہوا۔ سستی کا ایک سہارہ سدی پونوں

گمانوے چھم ایلون کے درختوں میں سستی کے ایک پتھر میں لکھا بھی۔ سستی
پھر مانگا پور قوم برہمن دوار مانگا پور میں گرہا اوسکی سکھو۔ سماہ پاران پرا
چھولی کے۔ یہ سستی ہوئے۔ اس سستی اس وقت اس کردار

اوسکی جگہ ایک چھتری پر سستی کا پتھر لکھا بھی چھریہ حروف از فہن۔ سستی ۱۶۵۹

سستی سدی پونوں منگل وار سستی روپا ہوا۔ اس سستی میں لکھا اوسکی پور سستی ہوئی

اوسے جگہ ایک اور پتھر میں یہ لکھا بھی۔ سستی ۱۵۲۱ چھریہ بڑی چھریہ لکھوار

راوت پتھر کا پتھر لکھا ہوئے۔ سوا
م فصد جگہ

کوٹہ کے پتھر کے سوا پور وکٹن کے گوشے میں لکھا ایک پتھر کے گہروں کے پتھر کے

اباوی اور بندہ مانوڑو کے پتھر میں اس فصد میں ماحی مان سستی ہوئی۔ سستی ۱۶۵۵

ایک تمام چھتری پر ایک پتھر میں یہ لکھا بھی۔ سستی ۱۶۵۵ سستی سستی سستی

[illegible]

سائنس پر تان سستی ہوئی
 معنی ایک نئی برائی
 جسے تصور میں ہی اور یہ عبارت
 ۱۱۱

以

کامی نکلے دی جاوا۔

رشن پٹھان کی پیشانی پر ہی رام سہی کی مہر ہے۔

بوجھ بہت بھروسہ۔ مہار اور اچھا ہی سہی کھنڈر ہے کھنڈر کسی موضع دی کھنڈر ہے کھنڈر ہے کھنڈر ہے

معلوم ہو کہ تمہاری گمانوں میں خود و تبار و دروازہ میں اور وہ قدیم ہے و تبار و دروازہ میں

یہ میں سو مہی بوجھ بہت بھروسہ ہے کھنڈر ہے کھنڈر ہے کھنڈر ہے کھنڈر ہے کھنڈر ہے

یہ جانا مہی کھنڈر ہے۔ حاضر الوقت ہے نہایت سی پروانگی بوجھ کھنڈر ہے

سوندی دیسی و رشن۔ ماہ سدی و کھنڈر ہے کھنڈر ہے کھنڈر ہے کھنڈر ہے کھنڈر ہے

و تبار و دروازہ میں خود و تبار و دروازہ میں اور وہ قدیم ہے و تبار و دروازہ میں

پیشانی پر مہر کھنڈر ہے

سہاری چوٹی کے پاس ایک مندر چھٹی نراسن جھکا علی جھکا علی جھکا علی جھکا علی جھکا علی

دیسی طرف ایک مندر ہے کھنڈر ہے کھنڈر ہے کھنڈر ہے کھنڈر ہے کھنڈر ہے

موضع دیسی کھنڈر ہے کھنڈر ہے کھنڈر ہے کھنڈر ہے کھنڈر ہے کھنڈر ہے

مہار اور جی کھنڈر ہے۔ فوجدار جھکا علی جھکا علی جھکا علی جھکا علی جھکا علی

مہری کھنڈر ہے کھنڈر ہے کھنڈر ہے کھنڈر ہے کھنڈر ہے کھنڈر ہے

مکانہ مہار اور جھکا علی جھکا علی جھکا علی جھکا علی جھکا علی

— ۱۱۱ —

۵۰ - در این کتاب...

۱۱ - در این کتاب...

۱۲ - در این کتاب...

۱۳ - در این کتاب...

۱۴ - در این کتاب...

۱۵ - در این کتاب...

۱۶ - در این کتاب...

۱۷ - در این کتاب...

۱۸ - در این کتاب...

۱۹ - در این کتاب...

۲۰ - در این کتاب...

۲۱ - در این کتاب...

۲۲ - در این کتاب...

۲۳ - در این کتاب...

۲۴ - در این کتاب...

[illegible]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

۹۰
 ۱۰۰
 ۱۱۰
 ۱۲۰
 ۱۳۰
 ۱۴۰
 ۱۵۰
 ۱۶۰
 ۱۷۰
 ۱۸۰
 ۱۹۰
 ۲۰۰
 ۲۱۰
 ۲۲۰
 ۲۳۰
 ۲۴۰
 ۲۵۰
 ۲۶۰
 ۲۷۰
 ۲۸۰
 ۲۹۰
 ۳۰۰
 ۳۱۰
 ۳۲۰
 ۳۳۰
 ۳۴۰
 ۳۵۰
 ۳۶۰
 ۳۷۰
 ۳۸۰
 ۳۹۰
 ۴۰۰
 ۴۱۰
 ۴۲۰
 ۴۳۰
 ۴۴۰
 ۴۵۰
 ۴۶۰
 ۴۷۰
 ۴۸۰
 ۴۹۰
 ۵۰۰
 ۵۱۰
 ۵۲۰
 ۵۳۰
 ۵۴۰
 ۵۵۰
 ۵۶۰
 ۵۷۰
 ۵۸۰
 ۵۹۰
 ۶۰۰
 ۶۱۰
 ۶۲۰
 ۶۳۰
 ۶۴۰
 ۶۵۰
 ۶۶۰
 ۶۷۰
 ۶۸۰
 ۶۹۰
 ۷۰۰
 ۷۱۰
 ۷۲۰
 ۷۳۰
 ۷۴۰
 ۷۵۰
 ۷۶۰
 ۷۷۰
 ۷۸۰
 ۷۹۰
 ۸۰۰
 ۸۱۰
 ۸۲۰
 ۸۳۰
 ۸۴۰
 ۸۵۰
 ۸۶۰
 ۸۷۰
 ۸۸۰
 ۸۹۰
 ۹۰۰
 ۹۱۰
 ۹۲۰
 ۹۳۰
 ۹۴۰
 ۹۵۰
 ۹۶۰
 ۹۷۰
 ۹۸۰
 ۹۹۰
 ۱۰۰۰

<p> قینہ کریمہ جہانگیر کریمہ ۹۹ ۱۱۹ </p>	<p> قینہ کریمہ جہانگیر کریمہ ۹۹ ۱۱۹ </p>	<p> قینہ کریمہ جہانگیر کریمہ ۹۹ ۱۱۹ </p>
--	--	--

[illegible]

فینہ فکریہ
فینہ فکریہ
فینہ فکریہ
فینہ فکریہ

فینہ فکریہ
فینہ فکریہ
فینہ فکریہ
فینہ فکریہ

فینہ فکریہ
فینہ فکریہ
فینہ فکریہ
فینہ فکریہ

فینہ فکریہ
فینہ فکریہ
فینہ فکریہ
فینہ فکریہ

۱۰۰ - آواز گویا و آواز گویا

۱۰۱ - آواز گویا و آواز گویا - آواز گویا و آواز گویا

۱۰۲ - آواز گویا و آواز گویا - آواز گویا و آواز گویا

۱۰۳ - آواز گویا و آواز گویا - آواز گویا و آواز گویا

۱۰۴ - آواز گویا و آواز گویا - آواز گویا و آواز گویا

۱۰۵ - آواز گویا و آواز گویا - آواز گویا و آواز گویا

۱۰۶ - آواز گویا و آواز گویا - آواز گویا و آواز گویا

۱۰۷ - آواز گویا و آواز گویا - آواز گویا و آواز گویا

۱۰۸ - آواز گویا و آواز گویا - آواز گویا و آواز گویا

۱۰۹ - آواز گویا و آواز گویا - آواز گویا و آواز گویا

۱۱۰ - آواز گویا و آواز گویا - آواز گویا و آواز گویا

۱۱۱ - آواز گویا و آواز گویا - آواز گویا و آواز گویا

۱۱۲ - آواز گویا و آواز گویا - آواز گویا و آواز گویا

۱۱۱

[illegible][illegible]

نہیں کہہ سکتے کہ یہ ایک بڑا بڑا کام ہے۔

بہ نسبت بہ شریعت و احکام
جس پر ان کے ہاں ہے اور جو اس کی طرف سے ہے

— آغا خان —

[illegible][illegible]

[illegible]

وہاں پہنچ کر سب سے پہلے میری طرف سے دعا ہے کہ
 اللہ تعالیٰ ہر ایک کو اپنا خاص کرے اور ہر ایک کو
 اپنا خاص کرے اور ہر ایک کو اپنا خاص کرے

— قیصر جہانگیر — جہانگیر ۱۶۱۹ء — دہلی، مملکت

[illegible]

۱۰۰ فیصد - جبکہ بہتر صورت میں نہایت زیادہ تر بہتر صورت میں

— انجمنہ میں نہ گئے تھے۔ جب کہ حضرت مولانا صاحب نے فرمایا کہ ان کے لئے یہاں کوئی کام نہیں ہے۔

لہذا ان کے مکر و نیرنگی کو ہم جھٹکنا چاہیے۔ - یہ تو علم پر نہایت ہی ہنسنے کی بات ہے

پہلے فرمیں کہ یہ غلط ہے۔ غلط ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ جو شخص کہتا ہے کہ میں نے اپنے

او کہ فرمودن سخن از این سخن که خدای عز و جل فرمود

منہ بھائی! یہ ہے میرا دل، جو تیرے لئے ہے۔

— ان شاء اللہ تعالیٰ —

قبره و در سال ۱۰۰۰ هجری قمری در این شهر مدفون گردید و در این شهر

۱۲۵۴ هجری قمری - در این شهر در این شهر مدفون گردید و در این شهر

در این شهر مدفون گردید و در این شهر مدفون گردید و در این شهر

در این شهر مدفون گردید و در این شهر مدفون گردید و در این شهر

در این شهر مدفون گردید و در این شهر مدفون گردید و در این شهر

در این شهر مدفون گردید و در این شهر مدفون گردید و در این شهر

در این شهر

در این شهر مدفون گردید و در این شهر مدفون گردید و در این شهر

در این شهر مدفون گردید و در این شهر مدفون گردید و در این شهر

در این شهر مدفون گردید و در این شهر مدفون گردید و در این شهر

در این شهر مدفون گردید و در این شهر مدفون گردید و در این شهر

در این شهر مدفون گردید و در این شهر مدفون گردید و در این شهر

در این شهر مدفون گردید و در این شهر مدفون گردید و در این شهر

در این شهر مدفون گردید و در این شهر مدفون گردید و در این شهر

نفسی که در این دنیا است و در آن دنیا نیست
نفسی که در این دنیا نیست و در آن دنیا است
نفسی که در این دنیا و آن دنیا است
نفسی که در این دنیا و آن دنیا نیست

نفسی که در این دنیا و آن دنیا است
نفسی که در این دنیا و آن دنیا نیست
نفسی که در این دنیا و آن دنیا است
نفسی که در این دنیا و آن دنیا نیست
نفسی که در این دنیا و آن دنیا است
نفسی که در این دنیا و آن دنیا نیست
نفسی که در این دنیا و آن دنیا است
نفسی که در این دنیا و آن دنیا نیست

نفسی که در این دنیا و آن دنیا است
نفسی که در این دنیا و آن دنیا نیست
نفسی که در این دنیا و آن دنیا است
نفسی که در این دنیا و آن دنیا نیست

سندھ حکومت

۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

Handwritten Persian text, likely a manuscript or letter, featuring dense cursive script across multiple lines.

[illegible]

چونکه اینها را که در این دنیا
چونکه اینها را که در این دنیا
چونکه اینها را که در این دنیا

چونکه اینها را که در این دنیا
چونکه اینها را که در این دنیا
چونکه اینها را که در این دنیا

چونکه اینها را که در این دنیا
چونکه اینها را که در این دنیا
چونکه اینها را که در این دنیا

چونکه اینها را که در این دنیا
چونکه اینها را که در این دنیا
چونکه اینها را که در این دنیا

۱۳۰۲

[illegible]

[illegible]

چشمه

در بند خدایت

در بند زانوی حجب

در بند زانوی حجب

در بند زانوی حجب

در بند زانوی حجب

در بند زانوی حجب

در بند زانوی حجب

در بند زانوی حجب

در بند زانوی حجب

[illegible]

۱
 ۲
 ۳
 ۴
 ۵
 ۶
 ۷
 ۸
 ۹
 ۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

[illegible]

Handwritten text in a cursive script, likely Persian or Urdu, covering the entire page. The text is written in dark ink on a light background. The script is highly stylized and flowing, characteristic of calligraphy. The text is arranged in approximately 15 horizontal lines, with some lines being longer than others, creating a dense, continuous block of writing. The ink shows some variation in color and thickness, suggesting it was written with a quill or a similar traditional writing instrument. The overall appearance is that of a historical document or a piece of literary work.

10

[illegible]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

[illegible]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

[illegible]

۱۶۶
 ۱۶۶
 ۱۶۶

[illegible]

...
 ...
 ...
 ...

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين والصلوة والسلام على سيدنا محمد وآله الطيبين الطاهرين

72

[illegible]

۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

۱۴۰۴ هجری قمری - ۱۳۲۵ شمسی - در خرداد ماه

بسم الله الرحمن الرحیم
الحمد لله رب العالمین
والصلاة والسلام علی سیدنا محمد
وآله الطیبین الطاهرین
الطاهرین الطاهرین

بسم الله الرحمن الرحیم
الحمد لله رب العالمین
والصلاة والسلام علی سیدنا محمد
وآله الطیبین الطاهرین
الطاهرین الطاهرین

بسم الله الرحمن الرحیم
الحمد لله رب العالمین
والصلاة والسلام علی سیدنا محمد
وآله الطیبین الطاهرین
الطاهرین الطاهرین

بسم الله الرحمن الرحیم
الحمد لله رب العالمین
والصلاة والسلام علی سیدنا محمد
وآله الطیبین الطاهرین
الطاهرین الطاهرین

Handwritten text in Persian script, likely a manuscript or letter. The text is written in a cursive style and is arranged in approximately 15 horizontal lines. The ink is dark, and the paper appears aged. The text is mostly illegible due to the cursive style and fading. There is a small number '۵۹۶' written in the top right corner.

بسم الله الرحمن الرحيم

وہی ہے جو کہ ہم نے اس کے لئے کیا ہے

عزیز میرزا محمد علی خان

۱۰۰

چند روز بعد از این که من از کربلا رفتم

خطہ نمبر

مجلس

نہایت سنجیدگی سے لکھا گیا ہے، اور اس میں جو چیزیں لکھی ہیں،

وہی ہے جو کہ ہم نے پہلے ہی میں دیکھا ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُهُ

انہی کے لئے کہ ان کو اس سے پہلے دیکھنا چاہئے

تو ای که بخت و جبر و سرنوشت و تقدیر و...

۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

بهمین وقت که در این شهر بود و در این شهر بود

و در این شهر بود و در این شهر بود

و در این شهر بود و در این شهر بود

و در این شهر بود و در این شهر بود

و در این شهر بود و در این شهر بود

و در این شهر بود و در این شهر بود

و در این شهر بود و در این شهر بود

و در این شهر بود و در این شهر بود

و در این شهر بود و در این شهر بود

و در این شهر بود و در این شهر بود

و در این شهر بود و در این شهر بود

و در این شهر بود و در این شهر بود

و در این شهر بود و در این شهر بود

اور حضرت سیدنا ابوالکیرا امینؑ نے ان کو دیکھ کر فرمایا "اے

۱. چنانچه در این کتاب مذکور است که این کتاب از طرف
 ۲. حضرت امام رضا علیه السلام در این شهر کوفه
 ۳. در روز شنبه ۱۲ ذی القعدة ۲۰۱ هجری قمری
 ۴. در شهر کوفه در روز شنبه ۱۲ ذی القعدة ۲۰۱ هجری قمری
 ۵. در شهر کوفه در روز شنبه ۱۲ ذی القعدة ۲۰۱ هجری قمری
 ۶. در شهر کوفه در روز شنبه ۱۲ ذی القعدة ۲۰۱ هجری قمری
 ۷. در شهر کوفه در روز شنبه ۱۲ ذی القعدة ۲۰۱ هجری قمری
 ۸. در شهر کوفه در روز شنبه ۱۲ ذی القعدة ۲۰۱ هجری قمری
 ۹. در شهر کوفه در روز شنبه ۱۲ ذی القعدة ۲۰۱ هجری قمری
 ۱۰. در شهر کوفه در روز شنبه ۱۲ ذی القعدة ۲۰۱ هجری قمری

[illegible]

بنی ...

... و ...

... و ...

... و ...

... و ...

... و ...

... و ...

... و ...

... و ...

... و ...

... و ...

... و ...

بسم الله الرحمن الرحيم

و در این روز بیست و نهم از ماه محرم است که در این روز

در این روز بیست و نهم از ماه محرم است که در این روز

در این روز بیست و نهم از ماه محرم است که در این روز

در این روز بیست و نهم از ماه محرم است که در این روز

در این روز بیست و نهم از ماه محرم است که در این روز

در این روز بیست و نهم از ماه محرم است که در این روز

در این روز بیست و نهم از ماه محرم است که در این روز

در این روز بیست و نهم از ماه محرم است که در این روز

در این روز بیست و نهم از ماه محرم است که در این روز

در این روز بیست و نهم از ماه محرم است که در این روز

در این روز بیست و نهم از ماه محرم است که در این روز

در این روز بیست و نهم از ماه محرم است که در این روز

در این روز بیست و نهم از ماه محرم است که در این روز

در این روز بیست و نهم از ماه محرم است که در این روز

Handwritten Persian text, likely a manuscript or letter, featuring dense cursive script across multiple lines.

[illegible]

۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

و چنانچه این کلام را در هر روز بخواند و در هر روز

در سجده نمازد و در هر روز در هر روز

در هر روز در هر روز در هر روز

در هر روز در هر روز در هر روز

در هر روز در هر روز در هر روز

در هر روز در هر روز در هر روز

در هر روز در هر روز در هر روز

در هر روز در هر روز در هر روز

در هر روز در هر روز در هر روز

در هر روز در هر روز در هر روز

در هر روز در هر روز در هر روز

در هر روز در هر روز در هر روز

در هر روز در هر روز در هر روز

در هر روز در هر روز در هر روز

[illegible]

۱۰۹۹
 ۱۰۹۸
 ۱۰۹۷
 ۱۰۹۶
 ۱۰۹۵
 ۱۰۹۴
 ۱۰۹۳
 ۱۰۹۲
 ۱۰۹۱
 ۱۰۹۰
 ۱۰۸۹
 ۱۰۸۸
 ۱۰۸۷
 ۱۰۸۶
 ۱۰۸۵
 ۱۰۸۴
 ۱۰۸۳
 ۱۰۸۲
 ۱۰۸۱
 ۱۰۸۰
 ۱۰۷۹
 ۱۰۷۸
 ۱۰۷۷
 ۱۰۷۶
 ۱۰۷۵
 ۱۰۷۴
 ۱۰۷۳
 ۱۰۷۲
 ۱۰۷۱
 ۱۰۷۰
 ۱۰۶۹
 ۱۰۶۸
 ۱۰۶۷
 ۱۰۶۶
 ۱۰۶۵
 ۱۰۶۴
 ۱۰۶۳
 ۱۰۶۲
 ۱۰۶۱
 ۱۰۶۰
 ۱۰۵۹
 ۱۰۵۸
 ۱۰۵۷
 ۱۰۵۶
 ۱۰۵۵
 ۱۰۵۴
 ۱۰۵۳
 ۱۰۵۲
 ۱۰۵۱
 ۱۰۵۰
 ۱۰۴۹
 ۱۰۴۸
 ۱۰۴۷
 ۱۰۴۶
 ۱۰۴۵
 ۱۰۴۴
 ۱۰۴۳
 ۱۰۴۲
 ۱۰۴۱
 ۱۰۴۰
 ۱۰۳۹
 ۱۰۳۸
 ۱۰۳۷
 ۱۰۳۶
 ۱۰۳۵
 ۱۰۳۴
 ۱۰۳۳
 ۱۰۳۲
 ۱۰۳۱
 ۱۰۳۰
 ۱۰۲۹
 ۱۰۲۸
 ۱۰۲۷
 ۱۰۲۶
 ۱۰۲۵
 ۱۰۲۴
 ۱۰۲۳
 ۱۰۲۲
 ۱۰۲۱
 ۱۰۲۰
 ۱۰۱۹
 ۱۰۱۸
 ۱۰۱۷
 ۱۰۱۶
 ۱۰۱۵
 ۱۰۱۴
 ۱۰۱۳
 ۱۰۱۲
 ۱۰۱۱
 ۱۰۱۰
 ۱۰۰۹
 ۱۰۰۸
 ۱۰۰۷
 ۱۰۰۶
 ۱۰۰۵
 ۱۰۰۴
 ۱۰۰۳
 ۱۰۰۲
 ۱۰۰۱
 ۱۰۰۰
 ۹۹۹
 ۹۹۸
 ۹۹۷
 ۹۹۶
 ۹۹۵
 ۹۹۴
 ۹۹۳
 ۹۹۲
 ۹۹۱
 ۹۹۰
 ۹۸۹
 ۹۸۸
 ۹۸۷
 ۹۸۶
 ۹۸۵
 ۹۸۴
 ۹۸۳
 ۹۸۲
 ۹۸۱
 ۹۸۰
 ۹۷۹
 ۹۷۸
 ۹۷۷
 ۹۷۶
 ۹۷۵
 ۹۷۴
 ۹۷۳
 ۹۷۲
 ۹۷۱
 ۹۷۰
 ۹۶۹
 ۹۶۸
 ۹۶۷
 ۹۶۶
 ۹۶۵
 ۹۶۴
 ۹۶۳
 ۹۶۲
 ۹۶۱
 ۹۶۰
 ۹۵۹
 ۹۵۸
 ۹۵۷
 ۹۵۶
 ۹۵۵
 ۹۵۴
 ۹۵۳
 ۹۵۲
 ۹۵۱
 ۹۵۰
 ۹۴۹
 ۹۴۸
 ۹۴۷
 ۹۴۶
 ۹۴۵
 ۹۴۴
 ۹۴۳
 ۹۴۲
 ۹۴۱
 ۹۴۰
 ۹۳۹
 ۹۳۸
 ۹۳۷
 ۹۳۶
 ۹۳۵
 ۹۳۴
 ۹۳۳
 ۹۳۲
 ۹۳۱
 ۹۳۰
 ۹۲۹
 ۹۲۸
 ۹۲۷
 ۹۲۶
 ۹۲۵
 ۹۲۴
 ۹۲۳
 ۹۲۲
 ۹۲۱
 ۹۲۰
 ۹۱۹
 ۹۱۸
 ۹۱۷
 ۹۱۶
 ۹۱۵
 ۹۱۴
 ۹۱۳
 ۹۱۲
 ۹۱۱
 ۹۱۰
 ۹۰۹
 ۹۰۸
 ۹۰۷
 ۹۰۶
 ۹۰۵
 ۹۰۴
 ۹۰۳
 ۹۰۲
 ۹۰۱
 ۹۰۰
 ۸۹۹
 ۸۹۸
 ۸۹۷
 ۸۹۶
 ۸۹۵
 ۸۹۴
 ۸۹۳
 ۸۹۲
 ۸۹۱
 ۸۹۰
 ۸۸۹
 ۸۸۸
 ۸۸۷
 ۸۸۶
 ۸۸۵
 ۸۸۴
 ۸۸۳
 ۸۸۲
 ۸۸۱
 ۸۸۰
 ۸۷۹
 ۸۷۸
 ۸۷۷
 ۸۷۶
 ۸۷۵
 ۸۷۴
 ۸۷۳
 ۸۷۲
 ۸۷۱
 ۸۷۰
 ۸۶۹
 ۸۶۸
 ۸۶۷
 ۸۶۶
 ۸۶۵
 ۸۶۴
 ۸۶۳
 ۸۶۲
 ۸۶۱
 ۸۶۰
 ۸۵۹
 ۸۵۸
 ۸۵۷
 ۸۵۶
 ۸۵۵
 ۸۵۴
 ۸۵۳
 ۸۵۲
 ۸۵۱
 ۸۵۰
 ۸۴۹
 ۸۴۸
 ۸۴۷
 ۸۴۶
 ۸۴۵
 ۸۴۴
 ۸۴۳
 ۸۴۲
 ۸۴۱
 ۸۴۰
 ۸۳۹
 ۸۳۸
 ۸۳۷
 ۸۳۶
 ۸۳۵
 ۸۳۴
 ۸۳۳
 ۸۳۲
 ۸۳۱
 ۸۳۰
 ۸۲۹
 ۸۲۸
 ۸۲۷
 ۸۲۶
 ۸۲۵
 ۸۲۴
 ۸۲۳
 ۸۲۲
 ۸۲۱
 ۸۲۰
 ۸۱۹
 ۸۱۸
 ۸۱۷
 ۸۱۶
 ۸۱۵
 ۸۱۴
 ۸۱۳
 ۸۱۲
 ۸۱۱
 ۸۱۰
 ۸۰۹
 ۸۰۸
 ۸۰۷
 ۸۰۶
 ۸۰۵
 ۸۰۴
 ۸۰۳
 ۸۰۲
 ۸۰۱
 ۸۰۰
 ۷۹۹
 ۷۹۸
 ۷۹۷
 ۷۹۶
 ۷۹۵
 ۷۹۴
 ۷۹۳
 ۷۹۲
 ۷۹۱
 ۷۹۰
 ۷۸۹
 ۷۸۸
 ۷۸۷
 ۷۸۶
 ۷۸۵
 ۷۸۴
 ۷۸۳
 ۷۸۲
 ۷۸۱
 ۷۸۰
 ۷۷۹
 ۷۷۸
 ۷۷۷
 ۷۷۶
 ۷۷۵
 ۷۷۴
 ۷۷۳
 ۷۷۲
 ۷۷۱
 ۷۷۰
 ۷۶۹
 ۷۶۸
 ۷۶۷
 ۷۶۶
 ۷۶۵
 ۷۶۴
 ۷۶۳
 ۷۶۲
 ۷۶۱
 ۷۶۰
 ۷۵۹
 ۷۵۸
 ۷۵۷
 ۷۵۶
 ۷۵۵
 ۷۵۴
 ۷۵۳
 ۷۵۲
 ۷۵۱
 ۷۵۰
 ۷۴۹
 ۷۴۸
 ۷۴۷
 ۷۴۶

۱- در مورد این که در این کتاب چه چیزها آمده است.

در این کتاب که در این کتاب چه چیزها آمده است.

در این کتاب که در این کتاب چه چیزها آمده است.

در این کتاب که در این کتاب چه چیزها آمده است.

در این کتاب که در این کتاب چه چیزها آمده است.

در این کتاب که در این کتاب چه چیزها آمده است.

در این کتاب که در این کتاب چه چیزها آمده است.

در این کتاب که در این کتاب چه چیزها آمده است.

در این کتاب که در این کتاب چه چیزها آمده است.

در این کتاب که در این کتاب چه چیزها آمده است.

در این کتاب که در این کتاب چه چیزها آمده است.

در این کتاب که در این کتاب چه چیزها آمده است.

در این کتاب که در این کتاب چه چیزها آمده است.

[illegible]

[illegible]

۱- در این کتاب که در این کتاب است
 ۲- در این کتاب که در این کتاب است
 ۳- در این کتاب که در این کتاب است
 ۴- در این کتاب که در این کتاب است
 ۵- در این کتاب که در این کتاب است
 ۶- در این کتاب که در این کتاب است
 ۷- در این کتاب که در این کتاب است
 ۸- در این کتاب که در این کتاب است
 ۹- در این کتاب که در این کتاب است
 ۱۰- در این کتاب که در این کتاب است

21

[illegible]

۱- این کتاب را که در این شهر
 ۲- در این شهر در این شهر
 ۳- در این شهر در این شهر
 ۴- در این شهر در این شهر
 ۵- در این شهر در این شهر
 ۶- در این شهر در این شهر
 ۷- در این شهر در این شهر
 ۸- در این شهر در این شهر
 ۹- در این شهر در این شهر
 ۱۰- در این شهر در این شهر

۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

ناتوان بود که در این میان به خود اکتفا کند و در این میان به خود اکتفا کند
 و در این میان به خود اکتفا کند و در این میان به خود اکتفا کند
 و در این میان به خود اکتفا کند و در این میان به خود اکتفا کند
 و در این میان به خود اکتفا کند و در این میان به خود اکتفا کند

و در این میان به خود اکتفا کند

۱۱۱

و در این میان به خود اکتفا کند و در این میان به خود اکتفا کند
 و در این میان به خود اکتفا کند و در این میان به خود اکتفا کند
 و در این میان به خود اکتفا کند و در این میان به خود اکتفا کند
 و در این میان به خود اکتفا کند و در این میان به خود اکتفا کند

۱۱۱

و در این میان به خود اکتفا کند و در این میان به خود اکتفا کند
 و در این میان به خود اکتفا کند و در این میان به خود اکتفا کند
 و در این میان به خود اکتفا کند و در این میان به خود اکتفا کند
 و در این میان به خود اکتفا کند و در این میان به خود اکتفا کند

[illegible]

۱۰۰

فقط، و این است که در هر یک از اینها،

۱۰۰

مستحق است که از این دنیا بگریزد و در آنجا بماند

و در آنجا بماند و در آنجا بماند

و در آنجا بماند و در آنجا بماند

و در آنجا بماند و در آنجا بماند

و در آنجا بماند و در آنجا بماند

و در آنجا بماند و در آنجا بماند

و در آنجا بماند و در آنجا بماند

و در آنجا بماند و در آنجا بماند

و در آنجا بماند و در آنجا بماند

و در آنجا بماند و در آنجا بماند

و در آنجا بماند و در آنجا بماند

و در آنجا بماند و در آنجا بماند

و در آنجا بماند و در آنجا بماند

و در آنجا بماند و در آنجا بماند

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

نزدیک من است و من به او نزدیک
نزدیک من است و من به او نزدیک
نزدیک من است و من به او نزدیک
نزدیک من است و من به او نزدیک
نزدیک من است و من به او نزدیک

نزدیک من است و من به او نزدیک
نزدیک من است و من به او نزدیک
نزدیک من است و من به او نزدیک
نزدیک من است و من به او نزدیک
نزدیک من است و من به او نزدیک

نزدیک من است و من به او نزدیک
نزدیک من است و من به او نزدیک
نزدیک من است و من به او نزدیک
نزدیک من است و من به او نزدیک
نزدیک من است و من به او نزدیک

نزدیک من است و من به او نزدیک
نزدیک من است و من به او نزدیک
نزدیک من است و من به او نزدیک
نزدیک من است و من به او نزدیک
نزدیک من است و من به او نزدیک

و اما در این کتاب که در این باب است

و اما در این کتاب که در این باب است

و اما در این کتاب که در این باب است

و اما در این کتاب که در این باب است

و اما در این کتاب که در این باب است

و اما در این کتاب که در این باب است

و اما در این کتاب که در این باب است

و اما در این کتاب که در این باب است

و اما در این کتاب که در این باب است

و اما در این کتاب که در این باب است

و اما در این کتاب که در این باب است

و اما در این کتاب که در این باب است

و اما در این کتاب که در این باب است

۱۰۰
مجموعه خطرات و مخاطر و سنجش

آب و باران

2.

الحق في مورس

کوئی

17

[illegible]

200

ابن ابی جریب
ابن ابی جریب

(۱) سید احمد علی
 سید احمد علی

سجده

?

الحق

مذہب

100

املاؤ

John

۱۱۱

2014

حاکم و اراکین اور صاحب قلم شخصوں کو مطلع کیا گیا۔

2

—

...

حاجہ میرا املا و سراج

50

人

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

7

الحمد لله

۱۰۰

کریکٹ

9

17

۰

۲۵	لاہری محل	کوٹ	الہا	وکیل راج اجنبی جھڑتی اس پھوس اونکے لاہری جمعیت لائی	
۲۶	سید حسین	کوٹ	الہا	وکیل راج اجنبی ابواب انکی جوڑی نظام الدین	
۲۷	اجنبی سنگھ	مہاراج	الہا پورب اور	مصل کھانوی بکفیت لبر:	
۲۸	مہاراج سنگھ	آندرو	الہا اور	بہائی بند راج نرویک اندر لکھ طرف دکن	
۲۹	مہاراج سنگھ	پور	الہا پورب اور	بہائی برادر راج نرویک گنیا دوس طرف لورب	

رسم نوکری یا امداد و سوار بر اوردان کرت

راسته کیے کا قانون

مگر	نام سرداران	نام سردار	نام سردار	نام سردار	نام سردار
۱	نام سردار	نام سردار	نام سردار	نام سردار	نام سردار
۲	نام سردار	نام سردار	نام سردار	نام سردار	نام سردار
۳	نام سردار	نام سردار	نام سردار	نام سردار	نام سردار
۴	نام سردار	نام سردار	نام سردار	نام سردار	نام سردار
۵	نام سردار	نام سردار	نام سردار	نام سردار	نام سردار
۶	نام سردار	نام سردار	نام سردار	نام سردار	نام سردار
۷	نام سردار	نام سردار	نام سردار	نام سردار	نام سردار
۸	نام سردار	نام سردار	نام سردار	نام سردار	نام سردار
۹	نام سردار	نام سردار	نام سردار	نام سردار	نام سردار
۱۰	نام سردار	نام سردار	نام سردار	نام سردار	نام سردار
۱۱	نام سردار	نام سردار	نام سردار	نام سردار	نام سردار
۱۲	نام سردار	نام سردار	نام سردار	نام سردار	نام سردار
۱۳	نام سردار	نام سردار	نام سردار	نام سردار	نام سردار
۱۴	نام سردار	نام سردار	نام سردار	نام سردار	نام سردار
۱۵	نام سردار	نام سردار	نام سردار	نام سردار	نام سردار
۱۶	نام سردار	نام سردار	نام سردار	نام سردار	نام سردار
۱۷	نام سردار	نام سردار	نام سردار	نام سردار	نام سردار
۱۸	نام سردار	نام سردار	نام سردار	نام سردار	نام سردار
۱۹	نام سردار	نام سردار	نام سردار	نام سردار	نام سردار
۲۰	نام سردار	نام سردار	نام سردار	نام سردار	نام سردار

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

و در هر چه که در این عالم است

نست و نیست در این عالم است

در این عالم است و در این عالم است

در این عالم است و در این عالم است

در این عالم است و در این عالم است

در این عالم است و در این عالم است

در این عالم است و در این عالم است

در این عالم است و در این عالم است

در این عالم است و در این عالم است

در این عالم است و در این عالم است

در این عالم است و در این عالم است

در این عالم است و در این عالم است

در این عالم است و در این عالم است

۱۹۱۰
 ۱۹۱۱
 ۱۹۱۲
 ۱۹۱۳
 ۱۹۱۴
 ۱۹۱۵
 ۱۹۱۶
 ۱۹۱۷
 ۱۹۱۸
 ۱۹۱۹
 ۱۹۲۰
 ۱۹۲۱
 ۱۹۲۲
 ۱۹۲۳
 ۱۹۲۴
 ۱۹۲۵
 ۱۹۲۶
 ۱۹۲۷
 ۱۹۲۸
 ۱۹۲۹
 ۱۹۳۰
 ۱۹۳۱
 ۱۹۳۲
 ۱۹۳۳
 ۱۹۳۴
 ۱۹۳۵
 ۱۹۳۶
 ۱۹۳۷
 ۱۹۳۸
 ۱۹۳۹
 ۱۹۴۰
 ۱۹۴۱
 ۱۹۴۲
 ۱۹۴۳
 ۱۹۴۴
 ۱۹۴۵
 ۱۹۴۶
 ۱۹۴۷
 ۱۹۴۸
 ۱۹۴۹
 ۱۹۵۰
 ۱۹۵۱
 ۱۹۵۲
 ۱۹۵۳
 ۱۹۵۴
 ۱۹۵۵
 ۱۹۵۶
 ۱۹۵۷
 ۱۹۵۸
 ۱۹۵۹
 ۱۹۶۰
 ۱۹۶۱
 ۱۹۶۲
 ۱۹۶۳
 ۱۹۶۴
 ۱۹۶۵
 ۱۹۶۶
 ۱۹۶۷
 ۱۹۶۸
 ۱۹۶۹
 ۱۹۷۰
 ۱۹۷۱
 ۱۹۷۲
 ۱۹۷۳
 ۱۹۷۴
 ۱۹۷۵
 ۱۹۷۶
 ۱۹۷۷
 ۱۹۷۸
 ۱۹۷۹
 ۱۹۸۰
 ۱۹۸۱
 ۱۹۸۲
 ۱۹۸۳
 ۱۹۸۴
 ۱۹۸۵
 ۱۹۸۶
 ۱۹۸۷
 ۱۹۸۸
 ۱۹۸۹
 ۱۹۹۰
 ۱۹۹۱
 ۱۹۹۲
 ۱۹۹۳
 ۱۹۹۴
 ۱۹۹۵
 ۱۹۹۶
 ۱۹۹۷
 ۱۹۹۸
 ۱۹۹۹
 ۲۰۰۰
 ۲۰۰۱
 ۲۰۰۲
 ۲۰۰۳
 ۲۰۰۴
 ۲۰۰۵
 ۲۰۰۶
 ۲۰۰۷
 ۲۰۰۸
 ۲۰۰۹
 ۲۰۱۰
 ۲۰۱۱
 ۲۰۱۲
 ۲۰۱۳
 ۲۰۱۴
 ۲۰۱۵
 ۲۰۱۶
 ۲۰۱۷
 ۲۰۱۸
 ۲۰۱۹
 ۲۰۲۰
 ۲۰۲۱
 ۲۰۲۲
 ۲۰۲۳
 ۲۰۲۴
 ۲۰۲۵
 ۲۰۲۶
 ۲۰۲۷
 ۲۰۲۸
 ۲۰۲۹
 ۲۰۳۰
 ۲۰۳۱
 ۲۰۳۲
 ۲۰۳۳
 ۲۰۳۴
 ۲۰۳۵
 ۲۰۳۶
 ۲۰۳۷
 ۲۰۳۸
 ۲۰۳۹
 ۲۰۴۰
 ۲۰۴۱
 ۲۰۴۲
 ۲۰۴۳
 ۲۰۴۴
 ۲۰۴۵
 ۲۰۴۶
 ۲۰۴۷
 ۲۰۴۸
 ۲۰۴۹
 ۲۰۵۰
 ۲۰۵۱
 ۲۰۵۲
 ۲۰۵۳
 ۲۰۵۴
 ۲۰۵۵
 ۲۰۵۶
 ۲۰۵۷
 ۲۰۵۸
 ۲۰۵۹
 ۲۰۶۰
 ۲۰۶۱
 ۲۰۶۲
 ۲۰۶۳
 ۲۰۶۴
 ۲۰۶۵
 ۲۰۶۶
 ۲۰۶۷
 ۲۰۶۸
 ۲۰۶۹
 ۲۰۷۰
 ۲۰۷۱
 ۲۰۷۲
 ۲۰۷۳
 ۲۰۷۴
 ۲۰۷۵
 ۲۰۷۶
 ۲۰۷۷
 ۲۰۷۸
 ۲۰۷۹
 ۲۰۸۰
 ۲۰۸۱
 ۲۰۸۲
 ۲۰۸۳
 ۲۰۸۴
 ۲۰۸۵
 ۲۰۸۶
 ۲۰۸۷
 ۲۰۸۸
 ۲۰۸۹
 ۲۰۹۰
 ۲۰۹۱
 ۲۰۹۲
 ۲۰۹۳
 ۲۰۹۴
 ۲۰۹۵
 ۲۰۹۶
 ۲۰۹۷
 ۲۰۹۸
 ۲۰۹۹
 ۲۱۰۰
 ۲۱۰۱
 ۲۱۰۲
 ۲۱۰۳
 ۲۱۰۴
 ۲۱۰۵
 ۲۱۰۶
 ۲۱۰۷
 ۲۱۰۸
 ۲۱۰۹
 ۲۱۱۰
 ۲۱۱۱
 ۲۱۱۲
 ۲۱۱۳
 ۲۱۱۴
 ۲۱۱۵
 ۲۱۱۶
 ۲۱۱۷
 ۲۱۱۸
 ۲۱۱۹
 ۲۱۲۰
 ۲۱۲۱
 ۲۱۲۲
 ۲۱۲۳
 ۲۱۲۴
 ۲۱۲۵
 ۲۱۲۶
 ۲۱۲۷
 ۲۱۲۸
 ۲۱۲۹
 ۲۱۳۰
 ۲۱۳۱
 ۲۱۳۲
 ۲۱۳۳
 ۲۱۳۴
 ۲۱۳۵
 ۲۱۳۶
 ۲۱۳۷
 ۲۱۳۸
 ۲۱۳۹
 ۲۱۴۰
 ۲۱۴۱
 ۲۱۴۲
 ۲۱۴۳
 ۲۱۴۴
 ۲۱۴۵
 ۲۱۴۶
 ۲۱۴۷
 ۲۱۴۸
 ۲۱۴۹
 ۲۱۵۰
 ۲۱۵۱
 ۲۱۵۲
 ۲۱۵۳
 ۲۱۵۴
 ۲۱۵۵
 ۲۱۵۶
 ۲۱۵۷
 ۲۱۵۸
 ۲۱۵۹
 ۲۱۶۰
 ۲۱۶۱
 ۲۱۶۲
 ۲۱۶۳
 ۲۱۶۴
 ۲۱۶۵
 ۲۱۶۶
 ۲۱۶۷
 ۲۱۶۸
 ۲۱۶۹
 ۲۱۷۰
 ۲۱۷۱
 ۲۱۷۲
 ۲۱۷۳
 ۲۱۷۴
 ۲۱۷۵
 ۲۱۷۶
 ۲۱۷۷
 ۲۱۷۸
 ۲۱۷۹
 ۲۱۸۰
 ۲۱۸۱
 ۲۱۸۲
 ۲۱۸۳
 ۲۱۸۴
 ۲۱۸۵
 ۲۱۸۶
 ۲۱۸۷
 ۲۱۸۸
 ۲۱۸۹
 ۲۱۹۰
 ۲۱۹۱
 ۲۱۹۲
 ۲۱۹۳
 ۲۱۹۴
 ۲۱۹۵
 ۲۱۹۶
 ۲۱۹۷
 ۲۱۹۸
 ۲۱۹۹
 ۲۲۰۰
 ۲۲۰۱
 ۲۲۰۲
 ۲۲۰۳
 ۲۲۰۴
 ۲۲۰۵
 ۲۲۰۶
 ۲۲۰۷
 ۲۲۰۸
 ۲۲۰۹
 ۲۲۱۰
 ۲۲۱۱
 ۲۲۱۲
 ۲۲۱۳
 ۲۲۱۴
 ۲۲۱۵
 ۲۲۱۶
 ۲۲۱۷
 ۲۲۱۸
 ۲۲۱۹
 ۲۲۲۰
 ۲۲۲۱
 ۲۲۲۲
 ۲۲۲۳
 ۲۲۲۴

היה

;

[illegible]

[illegible]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

۱۰- از سید بن طاووس در بحواله جلد ۱۲

سر فوج شاهی شهباز - در کتب و اسناد و کتب

و اسناد و کتب و اسناد و کتب و اسناد و کتب

در کتب و اسناد و کتب و اسناد و کتب و اسناد و کتب

- اسناد و کتب و اسناد و کتب و اسناد و کتب

در کتب و اسناد و کتب و اسناد و کتب و اسناد و کتب

در کتب و اسناد و کتب و اسناد و کتب و اسناد و کتب

در کتب و اسناد و کتب و اسناد و کتب و اسناد و کتب

در کتب و اسناد و کتب و اسناد و کتب و اسناد و کتب

در کتب و اسناد و کتب و اسناد و کتب و اسناد و کتب

در کتب و اسناد و کتب و اسناد و کتب و اسناد و کتب

در کتب و اسناد و کتب و اسناد و کتب و اسناد و کتب

در کتب و اسناد و کتب و اسناد و کتب و اسناد و کتب

در کتب و اسناد و کتب و اسناد و کتب و اسناد و کتب

— ایسی خبر نہ ہو کہ وہ

میرزا محمد تقی - از بزرگواران و سادات علم و ادب است -

[illegible]

فوق العادة من الاستعداد في كل شيء من العلوم والآداب

سبیلت و حقیت و کبریا و کرمیت و جودیت و...

چند اوقات در این شهر بودم و در آنجا که در آنجا بودم

چون که از این چندین سال است که ایام آن در هر یک از این شهرها می باشد

از جمله اینها که در شهر معروف از ارباب این مذهب یافت می شود این است که

چند روز بعد از آنکه این خبر را شنیدم - به این نتیجه رسیدم که در این مورد باید که

شیراز و شیرازی - جبر مغرب و سرسبز شرقی - آذربایجان و گیلان

[illegible][illegible]

۱۱۸. ستر احمدیہ امام محمد بن عبد الوہاب رحمہ اللہ

۱۶. سید بن ابی طالب علیه السلام در جواب حضرت علی علیه السلام فرمود:

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

۱۸۸۸
 ۱۸۸۷
 ۱۸۸۶
 ۱۸۸۵
 ۱۸۸۴
 ۱۸۸۳
 ۱۸۸۲
 ۱۸۸۱
 ۱۸۸۰
 ۱۸۷۹
 ۱۸۷۸
 ۱۸۷۷
 ۱۸۷۶
 ۱۸۷۵
 ۱۸۷۴
 ۱۸۷۳
 ۱۸۷۲
 ۱۸۷۱
 ۱۸۷۰
 ۱۸۶۹
 ۱۸۶۸
 ۱۸۶۷
 ۱۸۶۶
 ۱۸۶۵
 ۱۸۶۴
 ۱۸۶۳
 ۱۸۶۲
 ۱۸۶۱
 ۱۸۶۰
 ۱۸۵۹
 ۱۸۵۸
 ۱۸۵۷
 ۱۸۵۶
 ۱۸۵۵
 ۱۸۵۴
 ۱۸۵۳
 ۱۸۵۲
 ۱۸۵۱
 ۱۸۵۰
 ۱۸۴۹
 ۱۸۴۸
 ۱۸۴۷
 ۱۸۴۶
 ۱۸۴۵
 ۱۸۴۴
 ۱۸۴۳
 ۱۸۴۲
 ۱۸۴۱
 ۱۸۴۰
 ۱۸۳۹
 ۱۸۳۸
 ۱۸۳۷
 ۱۸۳۶
 ۱۸۳۵
 ۱۸۳۴
 ۱۸۳۳
 ۱۸۳۲
 ۱۸۳۱
 ۱۸۳۰
 ۱۸۲۹
 ۱۸۲۸
 ۱۸۲۷
 ۱۸۲۶
 ۱۸۲۵
 ۱۸۲۴
 ۱۸۲۳
 ۱۸۲۲
 ۱۸۲۱
 ۱۸۲۰
 ۱۸۱۹
 ۱۸۱۸
 ۱۸۱۷
 ۱۸۱۶
 ۱۸۱۵
 ۱۸۱۴
 ۱۸۱۳
 ۱۸۱۲
 ۱۸۱۱
 ۱۸۱۰
 ۱۸۰۹
 ۱۸۰۸
 ۱۸۰۷
 ۱۸۰۶
 ۱۸۰۵
 ۱۸۰۴
 ۱۸۰۳
 ۱۸۰۲
 ۱۸۰۱
 ۱۸۰۰
 ۱۷۹۹
 ۱۷۹۸
 ۱۷۹۷
 ۱۷۹۶
 ۱۷۹۵
 ۱۷۹۴
 ۱۷۹۳
 ۱۷۹۲
 ۱۷۹۱
 ۱۷۹۰
 ۱۷۸۹
 ۱۷۸۸
 ۱۷۸۷
 ۱۷۸۶
 ۱۷۸۵
 ۱۷۸۴
 ۱۷۸۳
 ۱۷۸۲
 ۱۷۸۱
 ۱۷۸۰
 ۱۷۷۹
 ۱۷۷۸
 ۱۷۷۷
 ۱۷۷۶
 ۱۷۷۵
 ۱۷۷۴
 ۱۷۷۳
 ۱۷۷۲
 ۱۷۷۱
 ۱۷۷۰
 ۱۷۶۹
 ۱۷۶۸
 ۱۷۶۷
 ۱۷۶۶
 ۱۷۶۵
 ۱۷۶۴
 ۱۷۶۳
 ۱۷۶۲
 ۱۷۶۱
 ۱۷۶۰
 ۱۷۵۹
 ۱۷۵۸
 ۱۷۵۷
 ۱۷۵۶
 ۱۷۵۵
 ۱۷۵۴
 ۱۷۵۳
 ۱۷۵۲
 ۱۷۵۱
 ۱۷۵۰
 ۱۷۴۹
 ۱۷۴۸
 ۱۷۴۷
 ۱۷۴۶
 ۱۷۴۵
 ۱۷۴۴
 ۱۷۴۳
 ۱۷۴۲
 ۱۷۴۱
 ۱۷۴۰
 ۱۷۳۹
 ۱۷۳۸
 ۱۷۳۷
 ۱۷۳۶
 ۱۷۳۵
 ۱۷۳۴
 ۱۷۳۳
 ۱۷۳۲
 ۱۷۳۱
 ۱۷۳۰
 ۱۷۲۹
 ۱۷۲۸
 ۱۷۲۷
 ۱۷۲۶
 ۱۷۲۵
 ۱۷۲۴
 ۱۷۲۳
 ۱۷۲۲
 ۱۷۲۱
 ۱۷۲۰
 ۱۷۱۹
 ۱۷۱۸
 ۱۷۱۷
 ۱۷۱۶
 ۱۷۱۵
 ۱۷۱۴
 ۱۷۱۳
 ۱۷۱۲
 ۱۷۱۱
 ۱۷۱۰
 ۱۷۰۹
 ۱۷۰۸
 ۱۷۰۷
 ۱۷۰۶
 ۱۷۰۵
 ۱۷۰۴
 ۱۷۰۳
 ۱۷۰۲
 ۱۷۰۱
 ۱۷۰۰
 ۱۶۹۹
 ۱۶۹۸
 ۱۶۹۷
 ۱۶۹۶
 ۱۶۹۵
 ۱۶۹۴
 ۱۶۹۳
 ۱۶۹۲
 ۱۶۹۱
 ۱۶۹۰
 ۱۶۸۹
 ۱۶۸۸
 ۱۶۸۷
 ۱۶۸۶
 ۱۶۸۵
 ۱۶۸۴
 ۱۶۸۳
 ۱۶۸۲
 ۱۶۸۱
 ۱۶۸۰
 ۱۶۷۹
 ۱۶۷۸
 ۱۶۷۷
 ۱۶۷۶
 ۱۶۷۵
 ۱۶۷۴
 ۱۶۷۳
 ۱۶۷۲
 ۱۶۷۱
 ۱۶۷۰
 ۱۶۶۹
 ۱۶۶۸
 ۱۶۶۷
 ۱۶۶۶
 ۱۶۶۵
 ۱۶۶۴
 ۱۶۶۳
 ۱۶۶۲
 ۱۶۶۱
 ۱۶۶۰
 ۱۶۵۹
 ۱۶۵۸
 ۱۶۵۷
 ۱۶۵۶
 ۱۶۵۵
 ۱۶۵۴
 ۱۶۵۳
 ۱۶۵۲
 ۱۶۵۱
 ۱۶۵۰
 ۱۶۴۹
 ۱۶۴۸
 ۱۶۴۷
 ۱۶۴۶
 ۱۶۴۵
 ۱۶۴۴
 ۱۶۴۳
 ۱۶۴۲
 ۱۶۴۱
 ۱۶۴۰
 ۱۶۳۹
 ۱۶۳۸
 ۱۶۳۷
 ۱۶۳۶
 ۱۶۳۵
 ۱۶۳۴
 ۱۶۳۳
 ۱۶۳۲
 ۱۶۳۱
 ۱۶۳۰
 ۱۶۲۹
 ۱۶۲۸
 ۱۶۲۷
 ۱۶۲۶
 ۱۶۲۵
 ۱۶۲۴
 ۱۶۲۳
 ۱۶۲۲
 ۱۶۲۱
 ۱۶۲۰
 ۱۶۱۹
 ۱۶۱۸
 ۱۶۱۷
 ۱۶۱۶
 ۱۶۱۵
 ۱۶۱۴
 ۱۶۱۳
 ۱۶۱۲
 ۱۶۱۱
 ۱۶۱۰
 ۱۶۰۹
 ۱۶۰۸
 ۱۶۰۷
 ۱۶۰۶
 ۱۶۰۵
 ۱۶۰۴
 ۱۶۰۳
 ۱۶۰۲
 ۱۶۰۱
 ۱۶۰۰
 ۱۵۹۹
 ۱۵۹۸
 ۱۵۹۷
 ۱۵۹۶
 ۱۵۹۵
 ۱۵۹۴
 ۱۵۹۳
 ۱۵۹۲
 ۱۵۹۱
 ۱۵۹۰
 ۱۵۸۹
 ۱۵۸۸
 ۱۵۸۷
 ۱۵۸۶
 ۱۵۸۵
 ۱۵۸۴
 ۱۵۸۳
 ۱۵۸۲
 ۱۵۸۱
 ۱۵۸۰
 ۱۵۷۹
 ۱۵۷۸
 ۱۵۷۷
 ۱۵۷۶
 ۱۵۷۵
 ۱۵۷۴

۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

کتابخانه

[illegible][illegible]

جستجو در کتابخانه و اسناد

وہی ہے جس نے ان کو اپنی طرف سے لے لیا ہے

چنانچه در این کتاب مذکور است -

وہی جو میری طرف سے ہے وہی میری طرف سے ہے

[illegible][illegible]

وہی ہے جس نے ان کو اپنا

تبریک و تحنن و محبت و ایثار

۱۱

11

... که از این کتاب ...

... که از این کتاب ...

... که از این کتاب ...

... که از این کتاب ...

... که از این کتاب ...

... که از این کتاب ...

... که از این کتاب ...

...

... که از این کتاب ...

... که از این کتاب ...

... که از این کتاب ...

... که از این کتاب ...

... که از این کتاب ...

میں نے اپنے لیے ایک اور کتاب لکھی ہے جس کا نام ہے "میں نے اپنے لیے ایک اور کتاب لکھی ہے"

از این که در این کتاب آمده است که در این کتاب آمده است

و در این کتاب آمده است که در این کتاب آمده است

و در این کتاب آمده است که در این کتاب آمده است

و در این کتاب آمده است که در این کتاب آمده است

و در این کتاب آمده است که در این کتاب آمده است

و در این کتاب آمده است که در این کتاب آمده است

و در این کتاب آمده است که در این کتاب آمده است

و در این کتاب آمده است که در این کتاب آمده است

و در این کتاب آمده است که در این کتاب آمده است

و در این کتاب آمده است که در این کتاب آمده است

و در این کتاب آمده است که در این کتاب آمده است

و در این کتاب آمده است که در این کتاب آمده است

۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱
 ۴۷۲
 ۴۷۳
 ۴۷۴
 ۴۷۵
 ۴۷۶
 ۴۷۷
 ۴۷۸
 ۴۷۹
 ۴۸۰
 ۴۸۱
 ۴۸۲
 ۴۸۳
 ۴۸۴
 ۴۸۵
 ۴۸۶
 ۴۸۷
 ۴۸۸
 ۴۸۹
 ۴۹۰
 ۴۹۱
 ۴۹۲

آینه

بسم الله الرحمن الرحیم

بسم الله الرحمن الرحیم

بسم الله الرحمن الرحیم

بسم الله الرحمن الرحیم

بسم الله الرحمن الرحیم

بسم الله الرحمن الرحیم

بسم الله الرحمن الرحیم

بسم الله الرحمن الرحیم

بسم الله الرحمن الرحیم

بسم الله الرحمن الرحیم

بسم الله الرحمن الرحیم

بسم الله الرحمن الرحیم

بسم الله الرحمن الرحیم

بسم الله الرحمن الرحیم

از این که در این روزها...

در این روزها...

در این روزها...

در این روزها...

در این روزها...

در این روزها...

در این روزها...

در این روزها...

در این روزها...

در این روزها...

در این روزها...

در این روزها...

در این روزها...

در این روزها...

در این روزها...

در این روزها...

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين

والصلاة والسلام على من لا نبي بعده
وبعد

فإن من جملة ما ينبغي أن نذكره
في هذا الموضوع

هو ما يتعلق بالسياسة
والدولة

والتي هي من أهم
المسائل

التي تواجهنا
في هذا العصر

وذلك لما لها من
أهمية

في حياة
الإنسان

والمجتمع
بشكل عام

لذلك فإننا
سنحاول

في هذا
الموضوع

أن نعرض
للبعض

من أهم
المسائل

